شکستہ حوض

BROKEN CISTERNS

خداوند، میں ایمان رکھتا ہوں؛ خداوند، میں ایمان رکھتا ہوں،
سب کچھ ممکن ہے؛ خداوند، میں ایمان رکھتا ہوں۔

(2) آئیں ہم ایک لمحہ کیلئے کھڑے رہتے ہیں اور اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔خداوند یسُوع، ہم عاجزی سے، یہ گیت گا کر کوشش کر رہے ہیں، کہ تجھ سے اظہار کریں، کہ ہم ایمان رکھتے ہیں۔اور خداوند، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تو اب، اور ہمیشہ یہ زندگی کی روٹی، جو کہ ہماری ضرورت ہے، اپنے کلام سے دیتا رہیگا۔ہم یہ یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(3) آپ تشریف رکھیں۔میں کافی پُریقین ہوں، اور اگر ہم پُریقین ہونا چاہتے ہیں، تو میں اب بڑا ہی قابلِ قدر لفظ کہوں گا''آمین،'' یہ خدا کی عظیم عالیشان برکات کو جماعت پر ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔

(4) میں نے آج صبح بیٹھے ہوئے اِس عبادت کو بڑھے دھیان سے سُنا، اور گواہیوں سے لطف اندوز ہوا، ہر ایک مختلف طریقوں سے اپنے آپکا اظہار کر رہا تھا۔اور میں نے نئے آنے والوں کو بھی سنا، بپٹسٹ بھائی آیا اور اپنے کسی غلط خیال کیلئے معذرت کر رہا تھا۔میں-میں ایسے انسان کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں، کوئی بھی معقول انسان، یا-یا شریف زدہ، ایسا ہی کرتا ہے، اگر اُس نے سوچا تھا کہ اُس نے غلطی کی ہے۔تو وہ دراصل مجھ سے معذرت نہیں کر رہا تھا، کیونکہ وہ میں نہیں تھا جس سے اُس نے معذرت کی، بلکہ وہ خدا تھا۔پس دیکھیں، میں-میں اِس بات پر اُس کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔خدا ہمارے بھائی، اور اُس کے مُبشر بھائی کو بھی برکت دے۔

(5) جیسا کہ آپ جانتے ہیں، کہ میں بھی، بپٹسٹ تھا، اور میں خود بھی بپٹسٹ چرچ سے تعلق رکھتا تھا۔میں مشنری بپٹسٹ چرچ کا ایک رکن تھا۔اور جب میں لوگوں کے درمیان آتا ہوں، تو میں جانتا ہوں کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔میں نے بھی اِسی طریقے سے محسوس کیا تھا، جیسے کہ کسی چیز سے بھرا ہوا ہوں جیسے کہ میں-میں جانتا بھی نہیں تھا۔

(6) مجھے یاد ہے جب میں نے پہلی دفعہ پنتی کاسٹل لوگوں کو دیکھا، یہ تجربہ مجھے ڈاؤ جیک، مشیگن

میں ہوا......میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، بلکہ ڈاؤجیک میں مچھلی کا شکار کرنے کیلئے گیا ہوا تھا، اور ڈاؤجیک سے واپس، انڈیانا کی طرف آ رہا تھا۔ اور میں نے بہت ساری کاروں اور ایسی دوسری چیزوں پر، ''یسُوع'' نام لکھا ہوا دیکھا، اور میں نے اُس دن اُن کی عبادات کو سُنا۔ اور اگلے روز اُنھوں نے مجھ سے پلیٹ فارم پر آنے، اور کچھ باتیں کہنے کو کہا، اور میں نے ایسا ہی کیا۔ اور مجھ سے...... اُنھوں نے پوچھا کہ آپ کا تعلق کس چرچ سے ہے، اور میں نے اُنھیں بتایا کہ میں ایک بپٹسٹ ہوں۔

(7) اور اُس رات اُن کے پاس ایک سیاہ فام بھائی تھا جو منادی کرنے کو تھا، اور اُس کی عمر اسی سال سے اُوپر تھی، اور وہ پلیٹ فارم پر منادی کرنے کیلئے آیا۔ وہ بوڑھا ساتھی، تقریباً اُن کی قیادت کیلئے تھا۔ وہ منادوں والے لمبے کوٹ میں، ملبوس تھا، جس کا ویلوٹ کا کالر تھا، جسکے چاروں اطراف سفید رنگ کی بالوں جیسی ڈوری بندھی ہوئی تھی۔ اور میں نے دل میں سوچا، ''یہاں تو سارے، عالمِ دین اور عظیم آدمی موجود ہیں، تو پھر اُنہوں نے اِس جیسے شخص کو موقع کیوں دے دیا؟ بہتر تو یہ تھا، کہ ایسا ضعیف آدمی، پیچھے کرسی پر بیٹھا ہوتا۔''

(8) دوسرے خادم اُس دن یہ بتا رہے تھے کہ یسُوع نے زمین پر ہوتے ہوئے کیا کیا کام کیے۔ اور، میرا اندازہ ہے، کہ اُس بوڑھے ساتھی نے، اپنا متن ایوب کی کتاب......:7،20 سے لیا، ہوسکتا ہے کہ میں یہ حوالہ درست نہ بتا رہا ہوں۔ تو بھی، یہ اُس حوالے کا، ایک حصہ ہے، ''کہ تو اُس وقت کہاں تھا جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی، جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے، اور خدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے؟'' اور اُس بوڑھے نے اِس بات کو بتایا کہ آسمان پر کیا ہو رہا تھا، جبکہ باقی سارے خادم یہ بتا رہے تھے کہ زمین پر کیا ہوا تھا۔

(9) اور ابھی تقریباً، اُس بوڑھے ساتھی کو، منادی کرتے ہوئے پانچ منٹ ہی ہوئے ہونگے، کہ خداوند کے رُوح نے اُسے چھوا، اور اُس نے فرش پر اُوپر کی جانب چھلانگ لگائی اور اپنی ایڑیاں آپس میں رگڑئیں۔ میرے خدایا، حالانکہ اُسے اِس سے زیادہ وقت ملا تھا، جتنا کہ مجھے اِس پلیٹ فارم پر ملا ہے؛ اور اُس نے واپس جاتے ہوئے، کہا، ''آپ لوگوں نے مجھے بولنے کیلئے پورا وقت نہیں دیا۔''

(10) خیر، اُس وقت میری عمر تقریباً بیس برس تھی۔ اور میں نے دل میں سوچا، ''اگر-اگر یہ چیز اِس بوڑھے آدمی کو اسطرح استعمال کرسکتی ہے، تو اگر یہ مجھ پر آجائے تو کیا کرے گی؟'' پس غور کریں؟

(11) ساری باتوں کی ترتیب کو مدِ منظر رکھتے ہوئے ہم اپنے نئے آنے والے بھائیوں، کو اپنی رفاقت میں یقیناً خوش آمدید کہتے ہیں۔ میں غور کرتا ہوں، اور مجھے یقین ہے کہ اُنھوں نے نشاندہی کی کہ یہاں پر ایک پریسٹ بھی بیٹھا ہوا ہے، میں سوچتا ہوں کہ: بلاشبہ، آئرش ہوتے ہوئے، میرے گھر والے کیتھولک تھے۔ اور اِسی طرح وہاں بپٹسٹ، اور دوسرے مزید مختلف لوگ بھی موجود تھے۔ شاید آپ لوگ تھوڑا عرصہ پہلے، کچھ پریشان ہو گئے ہوں۔ اور میں نے غور کیا کہ اُن بھائیوں میں سے کسی نے اِس پر بات نہیں کی، لیکن میں نے سوچا کہ میں کوشش کروں گا کہ اِس بات کو واضح کروں۔ جب بھائی شیکرین...... بہترین منادی کرنے کے بعد شادمانی سے لبریز ہو گئے تھے۔ اور اِس بات کو جانتے ہوئے کہ خداوند کی آمد قریب ہے، تو اُس-اُس نے بیگانہ زبان میں، ہم سے یہ باتیں بیان کیں۔ اور ہمارے پاس ترجمان ہیں جو تفسیر بتاتے ہیں۔ جیسا کہ، کلامِ مُقدس فرماتا ہے،"اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو، تو بیگانہ زبان بولنے والا چپکا رہے۔" لیکن اگر-اگر وہ بیگانہ زبان میں بولتے ہیں اور پھر اِس کا ترجمہ ہوتا ہے، تو پھر یہ نبوت ہو جاتی ہے۔ پس اِن دونوں کے درمیان ایک ہی وقت میں-میں تھوڑی سی غلط فہمی ہو سکتی ہے۔ اب، وہاں تھوڑی سی بھی غلط فہمی نہ تھی، غور کریں؛ کیونکہ، اُن میں سے ایک نبوت کر رہا تھا، جبکہ دوسرا شخص اُسکا ترجمہ کر رہا تھا۔ سمجھے؟ پس جیسا کہ......

(12) اگر آپ لوگوں نے اِس بات کو پہلے نہیں سمجھا، تو میں نے سوچا کہ مجھے بتانا چاہیے تا کہ ہمارے بھائی اِسے سمجھ لیں، کیونکہ اُن میں سے ٹھیک ایک شخص ترجمانی کر رہا تھا...... کیا آپ نے ہر ایک کے مقررہ وقت پر دھیان دیا تھا؟ بلکہ خدا کا رُوح ایک کے ذریعے نبوت کر رہا تھا، تو دوسرا شخص، خود بخود دھر جاتا تھا؛ جبکہ ایک بول رہا تھا، اور دوسرا اُسکی ترجمانی کر رہا تھا۔ پس تا کہ یہ، آپ کیلئے واضح ہو سکے...... بعض اوقات...... ہم جسمانی ذہن رکھتے ہوئے، ایسا نہیں کرتے...... جیسے آج صبح ہمارا پیارا بھائی معذرت کر رہا تھا۔ یہ اُس شخص کیلئے تھوڑا حیران کن ہے جو اِس کو نہیں سمجھتا۔ لیکن وہ لوگ جو میدان میں ہیں، اور جیسا کہ ہم جنگ کے تجربہ کار سپاہی اِس میں ہیں، اسلیئے، ہم یہ سمجھتے ہیں، کہ یہ چیزیں کیا ہیں۔ اگرچہ یہ سب ٹھیک تھا، تو بھی میں نے سوچا کہ میں اِن چیزوں کے متعلق کچھ بتاؤں گا۔

(13) اب، مجھے-مجھے علم ہے کہ یہ باتیں اِس گھڑی نہیں کہی جا سکتیں۔ لیکن اِسی طرح ہر کوئی تھوڑی تھوڑی باتیں بتاتا رہا، میں...... اور آپ بھی جانتے ہیں، اُس بوڑھے ساتھی، سیاہ فام آدمی نے

کہا،''آپ نے مجھے بولنے کے لیے کافی وقت نہیں دیا۔''تو آپ نے بھی مجھے منادی کرنے کیلئے کافی وقت نہیں دیا۔[جماعت تالیاں بجاتی ہے-ایڈیٹر۔]اِسکی بجائے زیادہ وقت دیا ہے۔

(14) کسی آدمی نے ایک دن، بتایا،''ایک خادم تھا، جوتقریباً بیس سال سے کلیسیا کی پاسبانی کررہا تھا۔اوروہ ہمیشہ اپنے گرجے میں ہراتوار کی صبح تیس منٹ کلام سُناتا تھا۔''لیکن اُس شخص نے کہا،''اِس اتوار کی صبح، اُس خادم نے تین گھنٹے کلام سُنایا۔''

(15) پس انتظامیہ بورڈ نے اُسے اندر بلوایا، اور کہا،''پاسٹر صاحب، ہم حقیقت میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔''اور یہ بھی کہتے ہیں،''کہ ہم ہمیشہ اِس بات کو بھی جانتے ہیں کہ-کہ آپ بائبل کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور یہ درست بات ہے۔''اور پھر کہتے ہیں،''کہ آپ نے ہمیشہ ہماری درستگی کی کہ کیسے ہم خدا کے سامنے پاکیزگی اور خالص پن محسوس کرسکتے ہیں۔اور اِسکے لیے ہم آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ آپ خدا کے خادم ہیں۔اور یقیناً ہم آج صبح کے پیغام کو بھی سراہتے ہیں۔لیکن،''اُنھوں نے کہا،''لیکن ایک بات ہے جس کے متعلق ہم آپ سے پوچھنا چاہتے ہیں۔''اُنھوں نے کہا،''کہ ہم نے انتظامیہ بورڈ ہوتے ہوئے، آپ کو مقررہ وقت دیا تھا۔''کہنے لگے،''کہ ہراتوار کو آپ ٹھیک تیس منٹ کلام سُناتے ہیں، لیکن آج آپ نے تین گھنٹے پیغام دیا۔''کہنے لگے،''اب، یاد رکھیں، ہم آپکے پیغام کی ہر بات کو سراہتے ہیں۔پیغام بالکل درست ہے۔''آپ جانتے ہیں، جیسے اُس بوڑھے ساتھی کو اچھا لگا۔

(16) اُس خادم نے کہا،''ٹھیک ہے، بھائیو، اب میں تمہیں بتاوں گا کہ ایسا کیونکر ہوا ہے۔''اُس نے کہا،''ہراتوار جب میں پیغام دینے جاتا......اور مجھے پلیٹ فارم پر بلایا جاتا تھا''اُس نے کہا،''تو میں اپنے منہ میں ٹافیوں میں سے ایک چھوٹی لائف سیور ٹافی رکھ لیتا تھا''اور اُس نے کہا،''میں فوراً اُس ٹافی کو چوسنا شروع کردیتا تھا۔''اور پھر کہا،''اور جب لائف سیور ٹافی ختم ہوجاتی تھی؛''تو کہنے لگا، کہ اُسے چوسنے میں صرف تیس منٹ لگتے تھے؛''تو کہا،''تب میں فوراً منادی کرنا بھی بند کردیتا تھا۔''اور کہنے لگا،''آپ کو معلوم ہے، آج صبح، میں نے سوچا کہ وقت کچھ زیادہ ہوگیا ہے۔توبلِا آخر میں نے اِس کو تھوکا، تو یہ ایک بٹن تھا جو میرے منہ میں تھا۔''[جماعت ہنستی ہے-ایڈیٹر۔]

(17) میں ایسی کوئی چیز اپنے منہ میں نہیں رکھنے جارہا، اور پس ہم اُمید کرتے ہیں کہ نہ ہی اپنی جیبوں میں بٹن رکھیں گے۔ بلکہ ہم ...... میں اُمید کرتا ہوں کہ یہاں کوئی بے ادبی والی بات نہیں۔

لیکن میں صرف......آپ جانتے ہیں، یہاں تک کہ خدا میں بھی ذوق ہے، اور آپ اِس بات سے واقف ہیں۔

(18) ہم اِس وقت اِس رفاقت میں آ کر بڑے ہی شکر گزار ہیں، اور- اور اِس بڑی بخشش کیلئے کہ ایک دفعہ پھر ہم زندگی کی روٹی توڑ رہے ہیں، جسے میں اپنے ادنیٰ اور سادہ طریقہ سے پیش کرر ہا ہوں۔اور مجھے علم ہے، جیسا کہ گذری رات یہاں انگلینڈ سے آئے ہوئے، ایک علمِ الٰہیات کے ماہر شخص نے کلام پیش کیا تھا؛ اُس نے مجھ جیسے، شخص کے پیچھے کھڑا ہونے میں توہین سمجھی، کہ جس کی تعلیم صرف ساتوے درجہ تک ہو۔لیکن میں اُمید کرتا ہوں کہ جو میرے دل میں ہے خدا اُس کا مطلب آپ سے بیان کرے گا۔سمجھے؟ اگر چہ میرے الفاظ درست نہیں؛ لیکن میرا مقصد، مجھے- مجھے بھروسہ ہے، وہ درست ہے۔

(19) آیئے اب کلامِ مُقدس میں سے پڑھتے ہیں۔آپ میں سے بہت سے پڑھنا پسند کرتے ہیں۔اور میں آج صبح، کچھ لمحوں کیلئے، یرمیاہ نبی، کی کتاب، اُس کا 2 باب، اور اسکی 1 آیت سے پڑھنا شروع کرر ہا ہوں۔

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُس نے فرمایا،

تو جا اور یروشلیم کے کان میں پکار کر، کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہے؛ کہ میں تیری جوانی کی الفت، اور تیرے بیاہ کی محبت کو، یاد کرتا ہوں، کہ تو بیابان، یعنی بنجر زمین میں میرے پیچھے پیچھے چلی۔

اسرائیل خداوند کا مُقدس، اور اُس کی افزائش کا پہلا پھل تھا: خداوند یوں فرماتا ہے...... اُسے نگلنے والے؛ سب مجرم ٹھہریں گے، اُن پر آفت آئے گی۔

اِے اہلِ یعقوب، اور اہلِ اسرائیل کے سب خاندانو، سب خداوند کا کلام سُنو:

خداوند فرماتا ہے، کہ تمہارے باپ دادا نے مجھ میں کونسی بے انصافی پائی، جس کے سبب سے وہ مجھ سے دُور ہو گئے، اور بطلان کی پیروی کر کے، باطل ہوئے؟

اور اُنھوں نے یہ کہا، کہ خداوند کہاں ہے جو ہم کو مُلکِ مصر سے نکال لایا،

اور بیابان، اور بنجر اور گڑھوں کی زمین میں سے، خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں سے، جہاں سے نہ کوئی گذرتا، اور بُودوباش کرتا تھا، اور......ہم کو لے آیا؟

اور میں تم کو باغوں والی سرزمین میں لایا، کہ تم اُس کے میوے اور اچھے پھل کھاؤ؛

لیکن جب تم داخل ہوئے، تو تم نے، میری زمین کو ناپاک کر دیا، اور میری میراث کو مکروہ بنایا۔

کاہنوں نے نہ کہا، کہ خداوند کہاں ہے؟ اور اہلِ شریعت نے مجھے نہ جانا: اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی، اور نبیوں نے بعل کے نام سے نبوت کی، اور اُن چیزوں کی پیروی کی جن سے کچھ فائدہ نہیں۔

اسلیئے کہ...... خداوند یوں فرماتا ہے، کہ میں پھر تم سے جھگڑونگا، اور تمہارے بیٹوں کے بیٹوں سے جھگڑا کرونگا۔

کیونکہ...... پار گزر کر، کتیم کے جزیروں میں دیکھو؛ اور قیدار میں، قاصد بھیج کر دریافت کرو، اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی ہے۔

کیا کسی قوم نے اپنے معبودوں کو حالانکہ وہ خدا نہیں...... بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو بے فائدہ چیز سے بدلا۔

خداوند یوں فرماتا ہے، اِے آسمانو، اِس سے، حیران ہو،......اور شدت سے تھرتھراؤ، اور بالکل ویران ہو جاؤ۔

کیونکہ میرے لوگوں نے دو بُرائیاں کیں؛ اُنھوں نے مجھ آبِ حیات کے چشمہ کو ترک کر دیا، اور اپنے لیے حوض کھودے ہیں، شکستہ حوض، جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔

(20) خداوند اپنے کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکات نازل فرمائے۔ اور میں اِس میں سے۔۔ سے یہ عنوان لینا پسند کرونگا، جیسے کہ، شکستہ حوض۔

(21) جب، میں آج صبح اِس حوالہ کو پڑھ رہا تھا؛ جیسا کہ، سارے کا سارا کلام ہی الہام سے دیا گیا ہے۔ اور اِسی لیے ہم اپنی درستگی اور سمجھ کیلیئے خداوند کے گھر میں آتے ہیں۔ اور بعض اوقات...... ہم کسی بھی چھوٹی سی بات کو کسی بھی طریقہ سے دیکھتے ہیں۔

(22) جیسے کہ اُس فوجی آدمی کی طرح، تھوڑا ہی عرصہ ہوا، کہ وہ ہمیں کسی خاص چیز کے متعلق بتا رہا تھا، جو کہ شاید دوسرے ملک کا ایک خاص مزائل تھا، یا۔۔ یا پھر کچھ اِسی طرح کا نظریہ بتا رہا تھا، ہم فوجی منصوبہ بندی میں۔۔ میں اِسکی روک تھام کے متعلق کچھ معلوم کر چکے ہیں۔

(23) ٹھیک، یہی چیز ایک چرچ میں ہوتی ہے، ایک علاقہ میں ایک آدمی منادی کر رہا ہوتا ہے، یا اگر وہ ایک کھیت میں مُبشر ہے۔ اور جب وہ دیکھتا ہے کہ ایسی چیزیں اُٹھ رہی ہیں، اور بچکانہ باتیں، یا

جو کچھ بھی، شروع ہورہا ہے؛ وہ آدمی، اگر وہ خدا کا ایک خادم ہے، تو وہ اِن چیزوں کو لوگوں کے ذہن سے دُور رکھنے کی روک تھام کرے گا تاکہ وہ اِس سے دُور رہیں۔ اور ہم نہیں چاہتے کہ ایسا ہو، کہ ہم ایسے حالات سے دوچار ہوں۔

(24) اب، یہاں بھی، جب یرمیاہ نے نبوت کی، جبکہ یسعیاہ۔ یسعیاہ نبی کی وفات کو۔ کو ساٹھ برس ہوچکے تھے۔ وہ ساٹھ برس تک ایک بڑے نبی کے بغیر رہے تھے۔ حالانکہ اُن کے پاس حبقوق اور دوسرے چھوٹے نبی موجود تھے، لیکن یسعیاہ اُن کے پاس آخری بڑا نبی تھا۔ اور اُس وقت، اُن لوگوں میں سے، کسی کو بلایا نہیں گیا تھا۔ اور یہ لوگ اُسی بہاؤ میں چلے جارہے تھے۔ لیکن پھر بھی، وہ خدا کے لوگ تھے، وہ اب اِس حالت میں آچکے تھے جس میں۔ میں ہم اُنہیں پاتے ہیں، اور پھر یرمیاہ اُن لوگوں کے درمیان نبوت کرنے آیا۔ اور اِسی طرح یرمیاہ نے ...... اسیری سے پہلے نبوت کی، اور پھر وہ بھی لوگوں کے ساتھ اسیر ہوکر چلا گیا۔

(25) اور پھر، بلاشبہ، یرمیاہ کے بعد دانی ایل آیا۔ اور دانی ایل نے کہا کہ اُسے کلام کے مطابق، ستر برسوں کے متعلق سمجھ دی گئی ہے، جو کہ رونما ہونے کو تھے۔

(26) بیشک، اُن لوگوں کے درمیان ایک اور نبی بھی تھا، اور اُس نے جوّا بنایا، اور اُسے اپنی گردن پر رکھا، اور کہا کہ تم لوگ تھوڑی دیر ہی اسیری میں رہوگے، کیونکہ ''خدا تم لوگوں کو، ٹھیک، دو سال میں ہی واپس لے آئے گا''، لیکن یرمیاہ اس بات کو اُس سے مختلف جانتا تھا۔ اور ہم اِس بات سے واقف ہیں کہ جس نبی نے غلط نبوت کی اُسکے ساتھ کیا واقع ہوا، وہ نبی اُسی سال ہلاک ہوگیا۔ سو خدا نے اُسے کھڑا نہ ہونے دیا۔

(27) اور اب ہم اُس زمانے کے لوگوں کی حالت پر نگاہ کرتے ہیں۔ اب میری کوئی ایسی خواہش نہیں کہ آپ مجھے غلط سمجھ لیں (میرا۔ میرا ایسا مقصد نہیں ہے) میرا مقصد کچھ نوشتوں اور ضروری باتوں کو، یہاں بیان کرنا ہے۔

(28) جو باتیں میں کہتا ہوں اُن باتوں اور کلام کو۔ کو اکثر اوقات مجھے لکھنا نہیں پڑتا تھا۔ یہ درست ہے، کہ میں دو دفعہ پچیس پورے کرچکا ہوں، میں۔ میں اُس طریقے سے یاد نہیں رکھ سکتا، لہٰذا میں ایک حوالہ لکھا لیتا ہوں جسکے متعلق جانتا ہوں، کہ یہ کہاں سے ہے، اور میں کدھر جارہا ہوں۔ اور پھر بیماروں کیلئے دُعا کرنے کیلئے کافی وقت مل جاتا ہے، اور مزید اسی طرح، پھر آگے پیچھے جانا پڑتا

ہے، میرے پاس مطالعہ کیلئے اتنا وقت نہیں ہوتا جتنا کہ مجھے کرنا چاہیے۔

(29) اب، یرمیاہ، اُس زمانہ کا عظیم نبی تھا، اور وہ عاموس اور باقی دوسرے انبیاء کے لیے جو اُٹھ کھڑے ہوئے تھے با قاعدہ ایک نمونہ تھا۔ جب اُس نے قوم کی حالت پر نگاہ کی تو اُس کے اندر جنبش ہوئی۔ اب جیسا کہ وہاں......

(30) بعض اوقات جب ہم ایک قوم کے متعلق بات کر رہے ہوتے ہیں، تو ایسا سوچتے ہیں جیسے کہ کسی ایک- ایک خاص گروہ کو ظاہر کیا جا رہا ہے۔ یہ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ یہ اُس پوری قوم کی تصویر کشی ہوتی ہے۔ اور آج بھی، ہم ایسا ہی پاتے ہیں، ایک- ایک بہت باہم نسبت رکھنے والی حالت آج بھی ہے جیسے کہ یہ یرمیاہ کے دنوں میں تھی، جیسا کہ یہ قوم خود، پوری کی پوری، تقریباً، بُت پرستی میں، داخل ہو چکی تھی؛ میں کہوں گا، کہ یہ ایسی قسم ہے، جو کہ خدا سے دُور ہونا ہے۔ اور اِسی کام کی وجہ سے، مذبح کمزور پڑ گیا تھا۔ کیونکہ، اگر مذبح برائے راست، خدا کے کلام کے مطابق ہوگا، تو خدا ہر کلیسیا میں موجود ہوگا بالکل جیسے وہ ہمارے درمیان جنبش کر رہا ہے۔ لیکن یہ خدا کی رہنمائی سے دُور ہو گئے۔ اور یہی وہ بات ہے جسکے متعلق آج صبح میں- میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ اور اب ہم اِس بات سے واقف ہیں کہ یہ بات ہر زمانہ میں مُطلق طور پر سچ رہی ہے۔

(31) کچھ ہی عرصہ ہوا ہے کہ میں نے اِس کا حوالہ دیا تھا، اور مجھے یقین ہے کہ یہ عاموس ہی تھا، یہاں تک اُس نے کہا تھا کہ ''وہ نبی نہیں، اور نہ ہی ایک نبی کا بیٹا ہے۔'' لیکن تو بھی اُس نے کہا، کہ، ''جب شیر ببر گرجتا ہے، تو کون ہے جو نہ ڈرے گا؟''

(32) کسی نے کبھی جنگل میں حقیقت میں ببر شیر کو گرجتے سُنا ہے، یا پھر آپ لوگوں نے یہاں پنجروں میں بلی کی طرح میاؤں میاؤں کرتے سُنا ہے۔ لیکن جب جنگل میں ببر شر گرجتا ہے، تو ہر ایک چیز متوجہ ہوتی ہے۔ میں جنگل میں، انکا شکار کرتے ہوئے لیٹ گیا تھا۔ اور وہ جانوروں کا بادشاہ ہے، اور، جب یہ شیر ببر گرجتا ہے، تو ہر ایک جانور، حتیٰ کہ بھونرے بھی خاموش ہو جاتے ہیں۔ جب کہ- کہ گیدڑ اور- اور لگڑ بگڑ چیختے ہیں، اور جبکہ بڑے اور چھوٹے بندر، اور دوسرے جانور چیں چیں کرتے ہیں، آپ خود سوچیں کہ آپ، بھونرے کو مشکل سے سُن سکتے ہیں؛ لیکن اُس سمت جہاں ببر شیر گرجتا ہے، وہاں ہر ایک بھونرا بھی خاموش ہو جائے گا۔ دیکھیں، ہر ایک چیز شیر سے خوف زدہ ہے۔ تا حال، بہت ساری چیزیں ہیں جو شیر ببر کو ہلاک کر سکتی ہیں، لیکن پھر بھی وہ جانوروں

میں ایک بادشاہ کی حیثیت سے پہچانا جاتا ہے۔

(33) اِسی طرح عاموس نے کہا، ''جب شیر ببر گرجتا ہے، تو کون ہے جو نہ ڈرے گا؟'' اُس نے کہا، ''تو پھر جب خدا فرماتا ہے، تو کون ہے جو نبوت نہ کرے گا؟''

(34) اور یہی بات ہے، جو میں سوچتا ہوں، کہ ہماری حالت آج ہمیں پھر اُسی طرح کے چیلنج سے دوچار کرتی ہے۔ خدا فرما چکا ہے۔ سمجھے؟ اور ہم دیوار پر تحریر دیکھتے ہیں، پس اسطرح نبوت کرنا بڑا ہی آسان ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ ہم آخری زمانہ میں ہیں۔

(35) اور ہم دیکھ رہے ہیں، کہ خدا تنظیموں کے ہر ایک حصہ سے، اور تمام کیتھولک ازم سے، اور تمام پروٹسٹنٹ کلیسیاوں سے، بدھسٹ اور ایسے اور لوگوں میں سے، جو کہ انڈیا سے ہیں، یا جو کوئی بھی مزید ہیں۔ خدا اپنے لوگوں کو بلا رہا ہے، اور اُنھیں اکٹھا کر رہا ہے۔ اور میں– میں اُس دن کو آتے دیکھ کر، بہت ہی خوش ہو رہا ہوں۔ اب جیسا کہ...... یہ– یہ بڑے ہی خاص دنوں میں سے، ایک عظیم دن ہے۔

(36) جیسا کہ، اگر مجھے اِس بات کا پتہ ہوتا، کہ ایک دُنیا تھی، جبکہ ہم رُوح ہوتے ہوئے خدا کا ایک حصہ تھے، جو کہ ہم ہیں، کیونکہ ہم بنائے عالم سے پیشتر اُسکے ساتھ تھے۔ کیونکہ، ایک ہی ایسی ہستی ہے جسکی طرف سے ابدی زندگی ہے، اور وہ خدا ہے۔ اور ہم اُسکا ایک حصہ ہیں۔ اِسکے علاوہ کچھ نہ تھے جو کہ ہم جانتے اور– اور سوچ سکتے، اور ایسا ہوتے ہوئے؛ بنائے عالم سے پیشتر، ہم اُس کی سوچ میں تھے کہ ہم کیا تھے۔ کیونکہ، ہم اُس کا ایک حصہ ہیں، جیسے کہ میرا بیٹا میرا حصہ ہے، اور اِسی طرح، میں اپنے باپ کا حصہ ہوں۔ وہ ہمیں پہلے سے ہی جانتا تھا، جسکے ذریعہ سے ہم اُسکے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

(37) اگر میں وہاں پیچھے ہوتا، اور مجھے معلوم ہوتا جیسا کہ اب معلوم ہے، اور وقت کے ایک سِرے سے دوسرے سِرے تک دیکھتا، اور وہ مجھ سے پوچھتا، ''تجھے زندگی گزارنے کیلئے کونسا وقت چاہیے؟'' تو میں کہتا موجودہ زمانہ درست ہے، ماقبل دُنیا کی تاریخ کا– کا اختتام ہو رہا ہو، اور خدا کی بادشاہی زمین پر قائم ہونے کیلئے آ رہی ہو۔ تو میں سوچتا ہوں کہ اب ٹھیک یہی زمانہ، تمام زمانوں سے زیادہ جلالی ہے۔

(38) اب ہم جانتے ہیں بنی اسرائیل کو نبی کے ذریعے ملامت کی گئی، جب خدا نے یرمیاہ کو مخصوص کیا اور اُسے اُن لوگوں میں بھیجا، تو وہ لوگ دو بڑے گناہوں میں قصوروار ٹھہرائے گئے تھے۔

اور ہم چاہتے ہیں کہ اُنہی دو کاموں پر گفتگو کریں جو اُن لوگوں نے کیے تھے۔ اور، اِسی بات سے، ہم اِسے آگے لے کر جانا چاہتے ہیں۔ اب، یہ لوگ خدا سے دُور ہو گئے تھے، جو کہ آبِ حیات کا چشمہ تھا، اور اُنھوں نے خود حوض کھود لیے۔ وہ اُس چیز سے دُور ہو گئے جو خدا نے اُنھیں دے رکھی تھی، اور اُنھوں نے اپنے لیے کچھ دوسری چیزیں کھود لیں جو کہ اُنھوں نے بنائیں۔ آپ نے دھیان دیا، یہ حوض، جو کہ اُنھوں نے کھودے، وہ شکستہ تھے اور ٹپک رہے تھے۔

(39) اب، ایک شکستہ حوض پانی کو اپنے اندر نہیں رکھ سکتا۔ یہ باہر بہہ جائے گا۔ میری پرورش اِسی طرح کی جگہ پر ہوئی تھی، اور میں جانتا ہوں کہ ایک پرانا حوض کیسا ہوتا ہے، اور ہمیں اِس کے ساتھ کتنی مشکلات اُٹھانی پڑتی ہیں۔

(40) اور یہ ٹپکتا ہوا حوض ایک-ایک بہترین تصویر کشی کرتا ہے، اور میں، اِس دن کے متعلق سوچتا ہوں، جبکہ (ہماری) ہر چیز اور ہم نے ایسا کرنے کی کوشش کی ہے، جیسے کہ آدمیو، اور تمام لوگوں، اور تمام کلیسیاؤں کو اکٹھا کرتے ہیں، اور ذہنی تعلیم سے ہمیشہ دائرہ اثر بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور ہم کوشش کرتے ہیں کہ تمام میتھوڈسٹ بپٹسٹ بن جائیں، اور اِسی طرح بپٹسٹ میتھوڈسٹ بن جائیں، اور ہر حال میں مختلف تنظیمیں بن جائیں۔ لیکن خدا کا آغاز ہی سے، ایسا پروگرام نہ تھا۔

(41) خدا سے ملاقات کی ایک ہی جگہ ہے۔ اور اُس نے خروج کی کتاب میں کہا، کہ، "میں نے اپنے نام کو رکھنے کیلئے ایک جگہ چن لی ہے، اور یہی وہ جگہ ہے جہاں میں لوگوں سے ملاقات کرونگا۔" اُس نے اپنا نام رکھنے کیلئے ایک جگہ چن لی تھی۔ اور جہاں اُس نے نام رکھا تھا، اُسی جگہ وہ اسرائیل سے ملاقات کرتا تھا۔ اُس نے ایک جگہ مقرر کر رکھی ہے جہاں آج بھی وہ اپنی کلیسیا سے ملاقات کرتا ہے، اور اُس نے اُس نام کا انتخاب کر لیا ہے، اور وہ نام ہے یسُوع مسیح۔ اور یہی وہ جگہ ہے جہاں خدا حقیقی ایماندار سے ملاقات کرتا ہے، کیونکہ وہ یسُوع مسیح میں ہوتا ہے۔ اور یہی وہ جگہ جو خدا نے اپنے نام کیلئے چنی ہے۔

آپ کہتے ہیں، "کیا خدا کا نام؟"

(42) یسُوع نے کہا، "میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں۔" اور یہی وہ جگہ ہے یعنی مسیح، جہاں خدا نے اپنا نام رکھا ہے۔ اور مسیح ہی وہ جگہ ہے جہاں بہائے گئے لہو کے نیچے ہم سب خدا کے ساتھ، سچی رفاقت، اور حقیقی ملاقات کر سکتے ہیں۔

(43) خدا نے ابتدا ہی سے، یعنی باغِ عدن سے یہ منصوبہ بنایا، یہی وہ جگہ ہے جہاں وہ انسان سے ملاقات کریگا، اور یہ بات ذہنی سمجھداری پر منحصر نہیں تھی؛ اگر ایسا ہوتا، تو حوّا بالکل اُس کے منصوبہ میں تھی۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ حوّا کا شیطان کو قبول کرنا ہی ذہنی تصور تھا۔ ''واقعی، خدا ایسا نہیں کریگا،'' لیکن خدا نے کہا تھا اور وہ کرے گا! اور تب خدا نے کفارے کی جگہ کا انتخاب کیا، اور یہ کسی ذہنی تصور کے ذریعہ نہیں، یہ خون کے وسیلہ تھا۔

(44) اور ہم صرف ہوا میں مکے مارے جا رہے ہیں، لیکن یہ تو انسان کی صرف فطرت ہے کہ -کہ لوگ ایسے کام کرنے کی- کی کوشش کرینگے۔ اور اگر ہمارے پاس وقت ہوتا، تو ہم اِسے بہت سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کر لیتے، لیکن میں اُس طرف نہیں جانا چاہتا۔ پس ہم صرف، ''شکستہ حوض'' کو جتنا ممکن ہوا آسان بنا کر پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور ہم اِس سے واقف ہیں کہ بالکل یہی- یہی بات دوبارہ وارد ہوئی ہے، یہ ہمارے ہی زمانہ کی تصویر کشی ہے جس میں ہم سب زندگی گذارنے کیلئے، اپنے اپنے طریقہ سے کوشش کر رہے ہیں۔

(45) کسی بھی خدا کے خادم کی کسی کوشش کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، حتیٰ کہ جو یسُوع مسیح کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اُس کے نام دینے پر ضرور ہی فخر ہونا چاہیے کیونکہ اُس کے نام میں عزت واحترام ہے۔ اِسی طرح، اِس عظیم خوشخبری کے نظام نے، اِن آخری دنوں میں زمین کو عبور کر لیا ہے، میرا خیال ہے کہ، تب تک ہم اِس قابل نہ ہونگے کہ لوگوں کو یکدل کر لیں جب تک کہ ہم اِن لوگوں کو یسُوع مسیح کے خون کے نیچے نہ لیں آئیں۔ کیونکہ صرف یہی وہ جگہ ہے جہاں ہم نجات پائیں گے۔

(46) زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ کسی شخص نے، مجھے مشرق کے اُوپر کے علاقہ سے کال کی، اور کہا، ''بھائی برنہم، میں نے سُنا ہے کہ آپ ایری زونا سے- سے باہر منتقل ہو گئے ہیں، اور آپ نے وہیں کہیں ایک- ایک جگہ کی بنیاد رکھی ہے تاکہ وہاں محفوظ رہیں۔'' جیسا کہ آپ اِس بات سے واقف ہیں کہ پیغام کیسے آیا، اور خداوند نے مجھے بتایا تھا کہ الاسکا میں کیا واقع ہوگا، اور کیسے کیلیفورنیا اُس کے ذریعے نیچے کی جانب جائیگا، اور یہ بالکل اُسی طریقہ سے ہوا۔ اُنھوں نے کہا، ''اب اگر یہ، اور ساری چیزیں جنبش کھا رہی ہیں، تو محفوظ جگہ کہاں ہے؟''

(47) میں نے کہا، ''ایک محفوظ جگہ ہے جس کے متعلق میں جانتا ہوں۔ اور وہ مسیح ہے۔ کیونکہ جو

مسیح میں ہیں وہ......‘‘ پس یہی وہ محفوظ جگہ ہے جسکے متعلق میں جانتا ہوں۔

(48) اب اِسی طرح، یرمیاہ بلایا ہوا تھا، ’’رونے والا نبی۔‘‘ اور کیونکہ، مجھے یقین ہے، کہ اِسی بات نے اِس نبی کو رونے - رونے والا بنایا، بلکہ، وہ ایک نبی ہونے کے ناطے (اور خداوند کا کلام نبیوں ہی کے پاس آتا ہے) وہ لوگوں کو دیکھ رہا تھا کہ وہ کیسے اپنی ہی رسم ورواج کے پیچھے چل رہے تھے اور سوچتے تھے کہ وہ بالکل درست ہیں، اور کوئی طریقہ نہ تھا جہاں سے اُن لوگوں کو واپس موڑا جاتا۔

(49) کیونکہ، وہ سیدھے اسیری میں جا رہے تھے۔ اور ہم اِس بات سے واقف ہیں کہ جو جیسا بیجتے ہیں وہ ویسا ہی کاٹتے ہیں، اِس بات سے قطع نظر کہ آپ کون ہیں، اور کیا ہیں۔ اور ہم ایک قوم ہوتے ہوئے وہی کاٹتے ہیں...... یا جو بویا تھا، بلکہ، کسی حد تک ہم وہی کاٹ رہے ہیں۔ خداوند کی مرضی سے، کل سہ پہر، میں آپ کو، درد ِزہ کے متعلق بتاؤنگا؛ اور- اور میں اِس سبق میں اِس بات کو چھوونگا، کہ جو کچھ ہے، ہی نہیں ہم اُس کے ذریعے سے کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ بلکہ ہم نے وہی کاٹا جو ہم نے بویا۔

(50) اگر خدا آج ہمیں گمراہ مسیحیت اور ان چیزوں کیساتھ جو لوگوں کو گمراہ کر رہی ہیں قبول کر لیتا ہے، تو جیسا کہ بھائی مُور نے اِسکے متعلق ایک بار کہا تھا، ’’تو وہ اخلاقی طور پر پابند ہو جائے گا، کہ صدوم اور عمورہ کو اٹھائے اور اُنکے جلانے پر اُن سے معذرت کرے۔‘‘ اور لوگ جن چیزوں سے گمراہ ہو رہے ہیں وہ نام نہاد مسیحیت ہی ہے، یہ بالکل درست ہے، کیونکہ خدا ابھی تک عادل ہے۔ اور جہاں بے انصافی پائی گئی ہے؛ یہ- یہ اُس کی پاکیزگی اور اُسکا کلام ہے جو لوگوں کو ایسا بنا رہا ہوتا ہے کہ جو اُنھوں نے بویا ہے ویسا ہی کاٹیں، اور ہمیں بھی ایسے کاموں کیلیئے یہی کرنا پڑے گا۔

(51) اب آپ نے غور کیا کہ وہ خدا، یعنی آبِ حیات کے چشمہ کو چھوڑ چکے تھے، اور اُن لوگوں نے خود حوض کھود لیے تھے۔

(52) اب ہوسکتا ہے کہ یہاں کوئی ایسا شخص بھی ہو جو نہ سمجھتا ہو کہ ایک حوض کیا ہے۔ ایک حوض انسان کے ہاتھ کا بنایا گیا تالاب یا ٹینک ہوتا ہے جس نے کوشش کی کہ وہ ایک کنویں کی جگہ لے لے۔ یہ کچھ ایسی ہی چیز ہے جسے کسی انسان نے کھودا ہو۔ اور کتنے جانتے ہیں کہ ایک حوض کیا ہے؟ بہت بہتر۔ ٹھیک ہے، جیسا کہ آج صبح اِسی ملک کے بہت سارے لوگ یہاں موجود ہیں۔ پس یہ...... مجھے

وہ پرانا حوض یاد ہے جو اُس جگہ پر تھا، اور یہ کیسا نظر آتا تھا، اور میں ہمیشہ ایسے حوض سے پانی پینے سے ڈرتا تھا۔ کیونکہ اُسے ایک-ایک انسان نے بنایا تھا۔ اور اُس پر کبھی بھی اعتبار نہیں کیا جا سکتا تھا۔ آپ ایک ایسے حوض پر تکیہ نہیں کر سکتے۔

(53) اب اگر انسان کچھ بھی کرتا ہے تو وہ اکثر بہت اچھا نہیں ہوتا۔ لیکن یہ صرف اِس طرح -طرح ہے جیسے کہ خداوند نے وقت مقرر کر دیا کہ اِسے اِس مدار میں-میں-میں گھومنا ہے، اور زمین گھومتی رہتی ہے؛ یہ ہر سال، ہر وقت، ہر دن، اور ہر پل گردش کرتی رہتی ہے، اور سورج کا عمل بھی مقرر ہے، اور یہ عمل کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ ہم بہت بہترین گھڑیاں حاصل کر سکتے ہیں، یقیناً یہ ایک مہینے کے دوران ہی بہت سے منٹوں کو آگے پیچھے کر کے ناکام ہو جائیں گی، اور اِس بات میں ذرا بھی شک نہیں ہے۔ لیکن، آپ دیکھیں، کہ انسان جو کچھ بناتا ہے وہ نامکمل ہے، لیکن خدا کی ہر ایک بنائی ہوئی چیز کامل ہے۔ تو پھر آپ انسان کی بنائی ہوئی چیز کیوں قبول کرتے ہیں، جبکہ آپ کامل حاصل کر سکتے ہوں؟

(54) اور میں نے ہمیشہ اِن باتوں کے متعلق اپنے پنتی کاسٹل لوگوں کو بتایا ہے۔ دیکھیں، ہم جانتے ہیں، کہ ہم-ہم بیشک، خدا کی ترتیب سے باہر نہیں ہیں، کیا ہم اِس بات پر ایمان نہیں رکھتے؛ پس ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ہمارے درمیان ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو کسی اور شخص کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ شخص بھی تو ایک انسان ہے۔ مگر وہ ایسا کام کرنے کی کوشش کریں گے۔ اُنھوں نے بائبل میں بھی ایسا ہی کیا، ''ایک کہتا ہے، 'میں پولوس کا ہوں' جبکہ دوسرا کہتا ہے کہ میں سیلاس کا ہوں،''' اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن، وہ، وہ نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کسی نے کیا کیا یا کیا کر رہا ہے۔

(55) لیکن آپ ایک ایسے جھوٹے نقل کرنے والے کو کیوں قبول کریں گے، جبکہ آسمان حقیقی چیزوں سے معمور ہے، جبکہ ''یہ وعدہ تم اور تمہاری اُولاد سے ہے''؟ تو پھر ہم ایسی چیز کو کیوں قبول کریں گے جو کہ مختلف ہے؟ کیوں ہم ایک عقیدہ یا ایک رسم کو لیں گے، جبکہ بائبل خدا کا خالص کلام ہے؟ تو پھر کیوں ہم اِس میں کچھ بڑھانے یا گھٹانے کی کوشش کریں گے، جبکہ خداوند یسوع نے مکاشفہ 18:22 میں کہا، ''جو کوئی بھی اِس میں ایک لفظ بڑھائے، یا اِس میں سے ایک لفظ گھٹائے، تو اُس کا حصہ کتابِ حیات میں سے نکال دیا جائے گا''؟

(56) جب خدا نے پہلی دفعہ نسلِ انسانی کو زمین پر رکھا، تو اُنھیں بتایا کہ وہ اُس کے کلام کے وسیلہ زندہ رہیں گے۔ اب خدا کا کلام ایک زنجیر کی مانند ہے، اور آپ اِسی سے دوزخ کو پار کرتے ہیں؛ اور یہ زنجیر وہیں سے بہترین ہوتی ہے جہاں اِسکا کمزور جوڑ ہوتا ہے، اور خدا بھی ہم سے یہی چاہتا ہے کہ ہم اُسکے کلام کے ہر لفظ کو تھامیں رہیں۔ اب یہ بائبل کا پہلا حصہ ہی تھا؛ جس میں سے ایک لفظ کو توڑا گیا، اور نسلِ انسانی موت کی تاریکی میں داخل ہو کر ڈوب گئی۔

(57) یسُوع مسیح بائبل کے وسط میں آیا، اور اُس نے کہا کہ، ''انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ کلامِ خدا سے۔'' اگر سو میں سے ننانوے فیصد بھی ہو، تو بھی یہ پورا کلام نہیں؛ بلکہ ہر ایک لفظ سے، جیسے کہ آدم اور حوّا کیلئے تھا۔

(58) اور بائبل کے آخر میں، مکاشفہ 18:22 میں، اُس نے کہا کہ، ''جو کوئی بھی اِس میں ایک لفظ بڑھائے، یا اِس میں سے ایک لفظ گھٹائے!''

(59) پس ہم کیوں ایسی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ اِس میں کسی انسانی نظریہ کی باتوں کو شامل کریں، جبکہ خدا کا اپنا نظریہ اِسکے متعلق موجود ہے؟ ہم وہی بات لینا چاہتے ہیں جو اُس نے کہی ہے۔ کیونکہ ایسا لکھا ہے، ''کہ ہر ایک انسان کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا کلام سچا ٹھہرے۔''

(60) اُس نبی کیساتھ کیا مسئلہ تھا۔ جو یرمیاہ کے زمانے میں تھا، وہ ایک نبی تھا، اُس کے پاس خداوند کا کلام تھا۔ اور وہ شخص ایسی کوشش کر رہا تھا کہ اُس میں کچھ شامل کر دے، اور اب اُس پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اور اب میں اُن حوضوں کے متعلق بات کر رہا ہوں جو کہ ایسے نظام ہیں جنھیں ہم لینے کی کوشش کرتے ہیں، کہ وہ خدا کے حقیقی کلام کی جگہ لے لیں۔

(61) تو بھی، کلام کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا۔ اسلیئے کہ یہ خدا ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام ہی خدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' اور عبرانیوں 13:8، میں لکھا ہے، ''وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' ہم کلام میں سے اِس بات کو کیسے مٹا سکتے ہیں؟ اِس بات کو تو سچ ہی ہونا ہے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ ایک جیسا ہے۔ وہ ہر اصول میں یکساں ہے۔

(62) یہی وجہ ہے کہ آپ اِس سے مسرور ہوتے ہیں، آپ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ، کیتھولک اور پریسبٹیرین، اور اِسی طرح دوسرے لوگ، اِس کی حضوری میں لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ کہیں نہ کہیں، آپ اپنے اندر، آپ خدا کو قبول کر چکے ہیں۔ ہوسکتا ہے کسی وقت دانشورانہ طریقے سے، اور ہوسکتا

ہے کہ آپ خدا کی قوت محسوس کر چکے ہوں، اسلیئے آپ خدا کے خادم ہیں؛ لیکن جب آپ حقیقت میں خدا کے اندر آ جاتے ہیں، اور اُس میں اپنی جگہ کو پہچان جاتے ہیں، جیسے کہ خدا کا ایک بیٹا یا بیٹی ہو، جو کہ آپ کے اندر یہ عظیم جوش لاتا ہے، جو خدا چاہتا ہے کہ آپ کے پاس ہو۔

(63) اب ہم مُقدس مرقس کی انجیل، 16 باب پر توجہ دیتے ہیں، یسُوع نے ایسا نہیں کہا تھا، ''کہ ساری دُنیا میں جاوٴ، اور- اور- اور تعلیم دو۔'' بلکہ اُس نے کہا، ''جاوٴ اور انجیل کی منادی کرو۔'' انجیل کی منادی کرنا، یہ ہے، کہ رُوحُ القُدس کی قدرت ظاہر ہو! ساری دُنیا میں جاوٴ، اور رُوحُ القُدس کی قدرت کو آشکارا کرو۔''

(64) ایک بھائی سے جو کہ میرا اسپانسر تھا، اُس سے بات ہو رہی تھی...... جس نے میری عبادات، بمبئی، انڈیا میں، اور جنوبی افریقہ میں مختلف مقامات پر منعقد کروائیں تھیں، جہاں مشنریوں نے لوگوں کو سیکھا رکھا تھا کلام ایسے ہی ہے جیسے ایک لفظ یا ایک ذہنی تصور۔ لیکن ایک دن عبادت میں، جب رُوحُ القُدس، خود نیچے آیا، اور اُسی جگہ پر جہاں لوگ کھڑے ہوئے تھے، ایک ہی دفعہ مذبح پر بلائے جانے پر تیس ہزار لوگوں نے جو مقامی باشندے تھے نجات حاصل کی۔ اور اُسی جگہ عورتیں کھڑی ہوئی تھیں، جنھوں نے محسوس کیا کہ وہ برہنہ تھیں جب سے وہ تقریباً دُنیا میں پیدا ہوئیں تھیں، اور اُسی گھڑی اُنھوں نے مسیح کو قبول کرنے کیلیئے اپنے ہاتھ بلند کیے......

(65) اور رُوحُ القُدس اُسی جگہ نازل ہوا اور ایک ہی وقت میں پچیس ہزار لوگوں نے شفاء پائی، لوگ وہیل چیئرز، اور چارپائیاں اور اسٹریچرز وغیرہ وہیں چھوڑ گئے۔ اور اگلے دن، شہر کا میئر میرے پاس تھا، اور ہم اُن چیزوں سے بھرے ٹرک کو جاتے دیکھ رہے تھے۔

(66) اور جو عورتیں وہاں کھڑی تھیں، وہ برہنہ تھیں، جبکہ وہ اُس بات کو نہ جانتی تھیں کہ وہ برہنہ ہیں۔ لیکن اُسی گھڑی رُوحُ القُدس نے اُنھیں چھوا، اور اُنھوں نے اپنے بازو اپنے چوگرد لپیٹ لیے اور جس جگہ پر اُن کے آدمی کھڑے تھے فوراً اُن سے دُور چلی گئیں۔

(67) اور میں حیران ہو رہا ہوں کہ ہم امریکن کیسے اپنے آپ کو، خدا کی حضوری میں ایک مسیحی قوم کہتے ہیں؛ اور ہر سال ہم، اور ہماری عورتیں مزید برہنہ ہوتی جا رہی ہیں۔ حالانکہ آپ کو چاہیے کہ حیادار لباس زیب تن کریں۔ اور مسیح کو اپنے اُوپر مزید پہنیں، تب آپ مزید اپنے احوال پر ہوش مند ہونگے۔ بعض اوقات میں نے سڑک پر چلتے ہوئے لوگوں کو ایسے عمل کرتے دیکھا ہے، اور میں حیران

ہوتا ہوں کہ کیا واقع ہی یہ ذہنی طور پر درست ہیں۔ایسا لگتا ہے کہ جب وہ یہ کرتے ہیں تو اُن کو اِس کا احساس نہیں ہوتا، کہ وہ کیا کرر ہے ہیں، وہ لوگ اپنے آپ کو شیطان کا چارہ بنا رہے ہیں، اور رُوحوں کو جہنم میں دھکیل رہے ہیں۔اور یہ سچ ہے۔اور دُنیا اِس برائی میں مبتلا ہے جیسا کہ یرمیاہ کے دنوں میں تھی۔

(68) اب آیئے واپس حوض پر چلتے ہیں۔اب، اِس حوض پر تکیہ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ یہ خود اپنے آپ کو بھر نہیں سکتا۔اور یہ مقامی بارش پر تکیہ کرتا ہے کہ اِسے بھرے، مقامی بارش یا مقامی بیداری، یا اِسی طرح، یعنی تھوڑی بیداری یہاں تھوڑی بیداری وہاں سے لے کر، بھرتا ہے۔اسلیئے اِس پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔ یہ تو اپنے آپ کو نہیں بھر سکتا۔ یہ تو اپنے آپ کیلیئے، ناکافی ہے۔اسلیئے یہ کام نہیں کر سکتا۔کیونکہ یہ تو خود بارش پر بھروسہ کرتا ہے، کہ وہ اِسے بھرے۔

(69) تو پھر آیئے غور کرتے ہیں کہ کیسے یہ- یہ حوض کہاں سے، اِس بارش کو، اور اِس پانی کو حاصل کرتا ہے۔جب بارش کھلیانوں اور جھونپڑیوں کے اُوپر پڑتی ہے، تو یہی بارش اُس پر جمی ہوئی، گندگی اور آلودگی کو دھوتی ہے، اور ٹھیک یہی پانی بہتا ہوا، ایک انسان کے بنائے ہوئے، حوض میں داخل ہوتا ہے۔ پھر یہ تقریباً ایک گٹر کی طرح بن جاتا ہے۔اور بارش اُن مقامات کو بھی دھوتی ہے جہاں ہر قسم کے جانور رہتے ہیں، اُن باڑوں میں بدبو بھی ہوتی ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اور بارش وہاں بھی برستی ہے۔اور جب ہوا میں- میں مٹی اُڑتی ہے تو وہ کھلیان کی ہر شے پر پڑتی ہے، اور تب ٹھیک، یہی بارش، اُن مقامات سے گزرتی اور اُن کو دھوتی ہوئی آتی ہے۔

(70) اور تب یہ پانی انسان کے اپنے بنائے گئے راستے سے، اُس کے بنائے گئے حوض میں آتا ہے۔اور تب جب یہ پانی وہاں جمع ہو جاتا ہے، تو یہ آلودہ ہوتا ہے، پس یہ اتنا آلودہ ہوتا ہے کہ اگر آپ اِسے چھانے بھی، تو تب بھی آپ اِسے پی نہیں سکتے۔اب، دیکھیں، یہ چھتوں کو دھوتا ہوا، ایک انسان کے بنائے گئے، راستے کے ذریعہ، انسان کے بنائے ہوئے حوض میں داخل ہوتا ہے۔ اور تب اِسے انسان کی بنائی گئی چھلنی سے چھانا جاتا ہے، تو بھی دیکھیں کہ کچھ کیڑے مکوڑے اور دوسری چیزیں پیچھے ہی رہ جاتی ہیں۔

(71) اب، اب ہم اِس پانی پر غور کرتے ہیں، جو چند دن پہلے، انسان کے بنائے گئے حوض، یا نامزد کردہ جگہ میں جمع ہو گیا تھا۔ مجھے معاف کرنا۔ٹھیک ہے۔ جب یہ- یہ پانی

ساری دھلائی کر چکا، تو ہر قسم کی علمِ الٰہیات اور دوسری چیزیں جو دُھل گئیں بہتے ہوئے اِس میں داخل ہو گئیں؛ اور اب جب ہم اِسکے قریب آتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے، کہ جب یہ پانی اِس میں کچھ دن ٹھہرا رہتا ہے، تو یہ بہتا نہیں بلکہ بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔

(72) اور کوئی بھی جانتا ہے، کہ کلیسیا کی تاریخ میں، جب خدا اپنے سامنے، ایک پیغام بھیجتا ہے، تو وہ خدا کی طرف سے تازہ ہوتا ہے، اور پھر اُس - اُس بانی کی زندگی کے بعد (یا شاید آپ اِسے اصلاح کار پکارتے ہیں، یا جو کچھ بھی آپ چاہیں، اِسے کہیں)، مگر اُس کی موت کے بعد، تب وہ ایک نظام اپنا لیتے ہیں پھر منظّم ہو جاتے ہیں۔ اور جیسے ہی وہ منظّم ہوتے ہیں تو اُس سے باہر نکل جاتے ہیں، اور تب ٹھیک وہیں ختم ہو جاتے ہیں۔ پھر یہ دوبارہ کبھی نہیں اُٹھتے۔ اور پیچھے، ہر زمانہ میں یہی کیا گیا، اور اسی طریقے کی پیروی کی گئی۔

(73) یہاں کیتھولک پریسٹ کا بیٹھنے کا احترام کرتے ہوئے؛ جب خدا نے کلیسیا کو ترتیب دیا ......یا، نہ کہ اِسکو منظّم کیا، خدا نے کبھی کلیسیا کو منظّم نہیں کیا۔ وہ اِس قسم کا کوئی کام نہیں کرتا۔ کیونکہ جب خدا نے عید پنتی کوست کے دن کلیسیا کو شروع کیا، تو وہ اِس کی پیداوار میں ہے، نہ کہ اِسے منظّم کیا۔ اور آخر کار نائسیا، روم میں، اُنھوں نے اِسے منظّم کیا، وہاں اِس نے اپنی قوت کو کھو دیا۔

(74) جب ہم لوتھرن اصلاح کاری کی طرف آتے ہیں، تو یہ ایک بڑی عظیم بات تھی۔ کیونکہ خدا کا کلام دیا گیا تھا، ''کہ راست باز ایمان سے جیتا رہیگا۔'' جب اُنہوں نے یہ کیا، کہ کلام کا انتخاب کرنے کی بجائے، سب ایک ساتھ مل گئے، اور اُن میں سے سب نے باقاعدہ قدم اُٹھایا، تب اُنہوں نے ایک لوتھرن کلیسیا بنالی، اور خود کو اس گروہ سے الگ کر لیا، اور پھر وہ مر گئے۔

(75) اور تب خدا نے، جان ویسلی کو تقدیس کیساتھ، فضل کے پیغام کیساتھ اُٹھا کھڑا کیا، اور یہ بڑی حیرت انگیز بات تھی۔ لیکن ویسلی اور اسبیر ی کے بعد، اُنھوں نے اِسے منظّم کر لیا، اور یہ مر گئے۔

(76) اور پھر پنتی کاسٹل نعمتوں کی بحالی کیساتھ آموجود ہوئے۔ یہ بڑا بہترین کام کر رہے تھے، مگر کیا ہوا؟ اُنھوں نے بھی اِسے منظّم کیا اور پھر یہ مر گئے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(77) خدا اب اِن سب کے درمیان سے، اور تمام نسلوں میں سے ہر ایک بقیہ کو بلا رہا ہے۔ وہ یقیناً ایسا کر رہا ہے۔ اور یہ ہمارا وقت ہے کہ باہر آئیں، اور اکٹھے ہو جائیں۔ اور یہی میرا خیال ہے، کیونکہ فُل گاسپل بزنس مین والوں نے دیواروں کو توڑنے میں بڑا اہم کام کیا ہے، اور وہ یہ کہتے ہیں،

''کہ ہم انسانوں میں کوئی فرق نہیں ۔ اسلیئے آئیں ہم اکٹھے ہوکر خدا کے قانون کے تحت اُس کی عبادت کریں، نہ کہ کسی تنظیم کے ماتحت ہوکر۔'' اگر یہ بھی منظّم ہوتے ہیں، تو میں ابھی اِس پلیٹ فارم کو چھوڑ دوں گا۔ تو میرا پھر ان کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں۔

(78) یہ کیا ہے، اِسے تو ایک رفاقت ہی ہونا ہے، نہ کہ کسی ایک عقیدے کی رفاقت ۔ بلکہ مسیح کی رفاقت، اُسکے جی اُٹھنے کی قوت سے، یہی وہ چیز ہے جو زندگی لاتی ہے۔ یہی پیدائش لاتی ہے۔

(79) اِس سے پہلے کہ جنم ہو، ہم جانتے ہیں جنم سے پہلے مرنا پڑتا ہے۔ اور ایک جنم ایک اُلجھن ہے، مجھے پرواہ نہیں کہ یہ کسی بھی قسم کا جنم ہو۔ چاہے یہ سوروں کے اصطبل میں ہو، یا۔ یا یہ کیسے بھی ہو، لیکن یہ ایک اُلجھن ہے۔ لیکن نئے سرے سے جنم لینا، آپ کو اِس طرح کا بناتا ہے کہ آپ وہ کام کرتے ہیں جو کہ عموماً آپ سوچتے نہیں لیکن کرتے ہیں ۔ لیکن جب آپ خود کو مارنے کیلیئے تیار ہوجاتے ہیں، تو پھر آپ نئے سرے سے پیدا ہوتے، اور مسیح میں نئے مخلوق بنتے ہیں، پھر چیزیں کھلتی ہیں، اور زندگی آپ کو نئی بینائی دیتی ہے، کیونکہ آپ نے کسی عقیدے یا کسی نظریہ کو قبول نہیں کیا، بلکہ آپ نے یسُوع مسیح جیسی شخصیت کو قبول کیا ہے۔

(80) اگر چہ کہ، لکھا ہوا کلام بھی، رُوح القُدس کے وسیلہ سے زندہ ہوا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ علمِ الٰہیات کی کتنی تعلیم حاصل کر چکے ہیں، یہ یہاں مُردہ حالت میں پڑی رہتی ہے ۔ میرے پاس ایک مٹھی گندم ہوسکتی ہے؛ لیکن جب تک یہ اُس عمل میں سے نہیں گذرتی جہاں اُسے زندہ ہونا ہے، تو تب تک یہ گندم زندہ نہیں ہوگی ۔ آپکے پاس ایک ڈاکٹر کی ڈگری ہوسکتی ہے، چاہے وہ پی ایچ ۔، یا ایل ایل ہو۔، جو بھی آپ کو چاہیے؛ لیکن جب تک رُوح القُدس اُس پر نہیں آتا اور اُس چیز کو آپ کیلیئے زندہ نہیں بناتا، اور آپ کا خدا کے ساتھ شخصی طور پر تجربہ نہیں ہوتا، تب تک وہ گندم کچھ بھلا نہیں کر سکتی۔ آپ بے فائدہ سیکھ رہے ہیں۔

(81) جیسے کہ کسی رات انگلینڈ سے آئے ہوئے شخص نے یہاں کہا، اور میں اُس پر بہت حیران ہوا تھا۔ وہ اُسی کی مشق کر رہا تھا جو سب اُس نے سیکھا تھا، اِسی طرح پولوس بھی تھا، مگر جب اُس نے مسیح کے نظم وضبط کو پالیا، تو باقی سب علم جو کچھ اُس کے پاس تھا اُسے بھول گیا تھا، اور اُس نے وہ کام کیے جو اُس نے سوچے بھی نہ تھے کہ وہ کرے گا۔

(82) اور یہی طریقہ ہے جس سے خدا کام کرتا ہے، وہ ہمارے تعلیمی نظام میں بھی ہمیں خاکسار

بنا تا ہے۔ ایسا نہیں کہ ہے میں جہالت کی حمایت کرنے کی کوشش کرر ہا ہوں، بلکہ میں آپکو فرق بتانے کی کوشش کرر ہا ہوں۔ تعلیم کبھی بھی زندگی نہیں لاسکتی۔ لیکن خدا کا رُوح اِسے لیتا اور زندگی لاتا ہے، اور اِس زندگی کو کبھی بھی ذہنی بیداری سے باہر نہیں آنا چاہیے۔ بلکہ اِسے تو بائبل، کلامِ مُقدس کی بیداری سے باہر آنا چاہیے، کیونکہ یہ کلام کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور جیسا آپ نے اعمال 2 میں دیکھا اور نتیجہ اخز کیا، تو جب آج یہ نازل ہوتا ہے، تو اِسے بالکل ویسے ہی زندہ کرنا ہے۔ بالکل ویسے ہی۔ یہ ہمیشہ سے ایسا ہے، اور یہ ہمیشہ ایسا ہی ہوگا، کیونکہ یہ خدا کا رُوح ہے اور یہ ماحول کی کیفیت پر منحصر ہے۔

(83) وہ کام کرنے کیلیئے ماحول کو لیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ لوگوں نے ہمیشہ اِس بات کو سیکھا ہے، ''کہ اپنے بچوں کو گرجا گھر میں لاو۔'' ٹھیک ہے، اور یقیناً یہ درست بات ہے۔ کچھ ہی منٹ پہلے، میں اپنی بیٹی، ربیقہ کو یہاں بیٹھے ہوئے، دیکھ کر بڑا خوش ہوا تھا۔ اور آپ میں سے کچھ لوگوں نے مجھے ایک خاتون کو اشارہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اور وہ خاتون اندر آئی اور بیٹھ گئی، یہ میری بیٹی تھی۔ اور میں چاہتا ہوں کہ یہ رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصل کرے، اور یہی وجہ ہے کہ وہ آج اِس عبادت میں موجود ہے۔ اور یہی اُس کا مقصد ہے۔ کیونکہ وہ ماحول کو لیتا ہے۔

(84) جیسے کہ بزرگ ڈاکٹر بوس ورتھ اکثر کہا کرتے ہیں، ''کہ آپ مرغی کا ایک انڈہ لیکر اُس سے بچہ نکلوانے کیلیئے مرغی کے نیچے رکھ سکتے ہیں، اور اِس سے ایک چوزہ جنم لے گا۔'' کیوں؟ اسلیئے کہ یہ ایک انڈہ ہے اور اِسے ٹھیک ماحول میں رکھا گیا ہے۔

(85) مجھے اِس بات کی پرواہ نہیں کہ آپ ایک میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا پریسبٹرین ہیں؛ لیکن اگر آپ درست ماحول میں ہیں، تو پھر یہ ماحول خدا کے ایک نئے سرے سے پیدا ہونے والے بچے کو جنم دیگا۔ کوئی مسئلہ نہیں چاہے آپ پر کسی بھی تنظیم کی مہر لگی ہو، لیکن یہ ماحول ہی ہے جو ایسا کرتا ہے۔

(86) جب ہم مویشیوں کا گلہ چراتے تھے۔ تو میں نے اُس گنتی کرنے والے محافظ پر دھیان دیا تھا کہ جب مویشیوں کو جنگل میں لیکر جاتے، اور اُس۔اُس جگہ باہر لے جاتے تھے جہاں چارہ کافی ہوتا تھا اور مویشی چر سکتے تھے، اور پھر اُنھیں اُسی راستے سے واپس لے آتے تھے۔ اور جو باڑ وہاں لگائی تھی، جب مویشی وہاں پہنچتے اور جیسے ہی وہ اندر داخل ہونے لگتے تھے تو وہ شخص وہاں کھڑا ہوتا اور اُنھیں غور سے دیکھتا تھا۔ لیکن وہ اُن پر داغے گئے نشانوں پر زیادہ توجہ نہیں دیتا تھا، کیونکہ جتنے مویشی

جاتے تھے اُن پر کافی قسم کے نشان ہوتے تھے۔ لیکن ایک بات تھی جس پر وہ دھیان دیتا تھا، وہ اُن کی نسل کے نشان کو دیکھتا تھا۔ وہ مویشی جو باڑ کی اُس طرف جائے گا اِسے ایک ہیرفورڈ کی خالص نسل ہونا تھا ورنہ یہ اُس جنگل میں نہیں جا سکتا تھا، کیونکہ یہ ہیرفورڈ ایسوسی ایشن کے مویشی چرانے کی جگہ تھی۔ اچھی نسل قائم رکھنے کیلئے، ضرور ہی نسلی نشان ہونا چاہیے۔

(87) اور میں سوچتا ہوں کہ یہی طریقہ عدالت کے دن ہوگا۔ وہ مجھ سے یہ کبھی نہیں پوچھے گا کہ میں متھوڈسٹ، بپٹسٹ، پنتی کاسٹل، یا پریسبٹیرین تھا، لیکن وہ تو صرف لہو کا نشان دیکھے گا۔ ''جب میں لہو کو دیکھتا ہوں تو میں گذر جاوں گا۔'' بس یہی بات ہے۔

(88) پس ہم اِن حوضوں کے گرداگرد، کچھ عرصہ گذر جانے کے بعد یوں پاتے ہیں، کہ وہ......وہ بے حرکت ہو جاتے ہیں اور وہ نفیس نہیں رہتے ہیں۔ اور پھر وہ اسطرح، جس طرح کہ، وہ مینڈکوں چھپکلیوں سانپوں کیڑے مکوڑوں اور جراثیم، یا کچھ مزید کیڑوں کا گھر بن جاتے ہیں، کیونکہ یہ ایک غیر محترک حالت ہے اور پانی اِس میں دھکیل دیا گیا ہے۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں، کہ جس پانی نے کھلیان کی چھت کو دھویا، اور اُسی کے قریب گھر کو دھویا، یا کسی بھی جگہ کو جہاں گندگی تھی دھویا، اور یہی دھلائی شدہ پانی اِس حوض میں داخل ہو گیا، تو اِس میں کس قسم کے کیڑے مکوڑے اور جراثیم، اور باقی سب چیزیں ہوں گی؟

(89) اب، یہ انسان کے کسی بھی بنائے ہوئے نظام کی مکمل مثال ہے۔ جو کہ ابتدا ہی سے، ناکام نظام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ انسان خود کو محفوظ نہیں رکھ سکتا، اور نہ ہی وہ اسکے لیے کچھ کر سکتا ہے۔ کیونکہ انسان ابتدا ہی سے، کھویا ہوا ہے۔ کیونکہ اِس نے، گناہ آلودہ دُنیا میں جنم لیا، اور وہ اِس دنیا میں جھوٹ بولتے آیا۔ وہ جھوٹا ہے، اور جھوٹ کے ساتھ آغاز کرتا ہے، تو پھر کیسے یہ دُنیا میں اپنے لیے کوئی کام کر سکتا ہے؟ کیسے یہ ایک مُقدس انسان ہو سکتا ہے؟

(90) کوئی مُقدس انسان نہیں۔ کوئی مُقدس کلیسیا نہیں ہے۔ یہ تو واحد رُوح القُدس ہے! اور نہ ہی کوئی انسان، اور نہ ہی کوئی کلیسیا مُقدس ہے! بلکہ یہ رُوح القُدس ہے جو لوگوں کے درمیان ہے، یہی تو وہ ہے۔ آمین۔ نہ ہی وہ پہاڑ جہاں پطرس اور دوسرے شاگرد کھڑے تھے مُقدس تھا؛ پہاڑ مُقدس نہ تھا۔ لیکن یہ مُقدس خدا تھا، جو اُس پہاڑ پر کھڑا تھا، جس نے پہاڑ کو مُقدس کر دیا۔ نہ ہی کوئی شخص مُقدس ہے؛ بلکہ رُوح القُدس ہے جو اُس شخص میں ہو کر اُسے استعمال کرتا ہے، اور اُسے مُقدس بنا دیتا ہے۔

نہ کہ کوئی شخص مُقدس ہے؛ بلکہ یہ رُوحُ القُدُس کی ذات ہے! اور یہ کوئی انسان نہیں ہے؛ کیونکہ، کوئی بھی شخص صرف ایک انسان ہے، ''جس نے گناہ میں جنم لیا، اور خطاء میں صورت پکڑی، جو دُنیا میں آ کر جھوٹ بولتا ہے۔''

(91) کوئی بھی انسان کا بنایا گیا طریقہ اُسے اپنی گرفت میں رکھے گا؛ تو وہ اُس بات کی طرف سے اندھا ہوگا جو دانائی سے، شعوری بصارت کے ذریعہ آتی ہے، اکثر لوگ سوچتے ہیں، ''کہ میں چرچ سے تعلق رکھتا ہوں، اور میرا نام رجسٹر میں درج ہے۔ میں نے یہ کیا۔ اور اِسی طرح، میرا باپ یہ تھا۔'' ایسا کہنا اچھا لگتا ہے؛ جیسا کہ، یہ بات ٹھیک ہے، اور اِس کے خلاف میں کچھ نہیں کہتا۔ لیکن پھر بھی، دوستو، یسُوع نے کہا، ''جب تک کوئی انسان نئے سرے سے پیدا نہ ہو، یہاں تک کہ وہ دیکھ بھی نہیں سکتا؛'' یہاں، دیکھنے سے مراد، یہ نہیں کہ اُسے اپنی اِن آنکھوں سے دیکھنا ہے، بلکہ، ''آسمان کی بادشاہی کو سمجھنا ہے۔'' جب تک آپ اُس میں پیدا نہیں ہوتے!

(92) کیسے اُس شخص بپٹسٹ مُبشر نے وہاں کھڑے ہو کر، اِس کا مذاق اُڑایا اور اِس پر تنقید کی؟ دیکھیں، وہاں اُس میں کوئی ایسی چیز نہ تھی کہ اِسے حاصل کرتا؛ لیکن دیکھیں، خدا کو تو کچھ کرنا تھا۔ اور خدا نے اُسے رُوحُ القُدُس سے نواز دیا۔ خدا نے ظاہر کر دیا کہ یہ ریاکاری نہیں تھی، بلکہ یہ کلام تھا۔ اُس شخص نے اِسے صرف اسکول کے نظریئے سے سُنا تھا، اور وہ خدا کی - کی ساری برکات کو لے کر اُس دن کے مقام پر رکھنے کی کوشش کر رہے تھے جو کہ گذر چکے ہیں۔

(93) ابھی کچھ زیادہ وقت نہیں گزرا، کہ ایک نوجوان بپٹسٹ خادم، جو آج صبح بھی یہاں بیٹھا ہوا ہے؛ وہ میرے پاس آیا، اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، ایک بات ہے جو کہ آپ غلط کر رہے ہیں۔''

میں نے کہا، ''یہ بات بتانے میں میری مدد کریں۔''

(94) اور اُس نے کہا، ''کہ آپ، میرا خیال ہے کہ آپ ایک دیانتدار اور اچھے انسان ہیں، لیکن......''

میں نے کہا، ''جناب، آپ کا شکریہ۔''

اُس نے کہا، ''لیکن ایک بات ہے جو کہ آپ غلط کر رہے ہیں۔''

میں نے کہا، ''مجھے اُمید ہے کہ خداوند وہ ایک غلط بات بھی ظاہر کرے گا۔''

(95) اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، پر یہاں...... یہ جو آپ کر رہے ہیں یہ غلط ہے۔'' اُس نے

کہا،''آپ کوشش کر رہے ہیں کہ دُنیا میں رسُولی دور کی خدمت کو متعارف کروائیں،اور،''اور اُس نے کہا،''جبکہ رسُولی خدمت رسُولوں کے ساتھ ہی ختم ہو چکی تھی۔''

(96) میں نے کہا،''جیسے کہ ایک بپٹسٹ ایک بپٹسٹ سے،تو میں بھی آپ سے ایک سوال پوچھنا پسند کرونگا۔''

اُس نے کہا،''کیا؟''

(97) میں نے کہا،''کیا آپ ایمان رکھتے ہیں،کہ خدا کا سارے کا سارا کلام الہامی ہے؟''

اُس نے کہا،''کیوں نہیں،یقیناً۔''

(98) میں نے کہا،''تو پھر،خدا نے کہا ہے،'کہ نہ تو اِس میں ایک لفظ بڑھانا،اور نہ ہی ایک لفظ نکالنا۔'اسلیئے،'' پھر میں نے کہا،''میں آپ کو دکھاوں گا،کہ خدا کے وعدے کے ذریعے رسولی برکات لوگوں پر آرہی ہیں،اب کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ کہاں خدا کا وعدہ لوگوں سے منقطع ہو گیا۔ دیکھیں،آپ اِن باتوں کو اُس کے کلام میں بڑھا نہیں سکتے،تو پھر-پھر اِسکے متعلق بھول جائیں، دیکھا،'' میں نے کہا،''کیونکہ یہ برکات اب بھی جاری ہیں۔''

(99) خدا نے اِس بات کو کبھی بھی کچھ منٹوں کیلیئے نہیں کہا تھا۔پس میں نے کہا،''اچھا،بھائی،پھر، میں آپ سے یہ پوچھنا پسند کروں گا۔کہ پطرس نے عید پنتی کوست کے دن،اِسی پیغام کو متعارف کروایا تھا۔اور ہم سب اِس بات سے واقف ہیں کہ یہ بات سچ ہے،کیونکہ اُسکے پاس آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تھیں،جو یسُوع نے اُس کے سپرد کیں تھیں۔اور اب غور کریں کہ پطرس نے کیا کہا تھا۔اُس نے کہا،'توبہ کرو،اور تم میں سے ہر ایک،اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے،تو تم رُوح القُدس انعام میں پاو گے۔کیونکہ یہ وعدہ تم سے،اور تمہاری اولاد سے،اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے،جنھیں خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔' پھر اگر ایک بھی ایسی جگہ ہے جہاں خدا نے اِس بات کو منقطع کر دیا ہے،تو پھر پطرس کے کلام کا کیا ہوا جو اُس نے پنتی کوست کے دن کہا تھا؟'' سمجھے؟نہیں،یہ سلسلہ کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتا!

نادر برۂ قربان ہوا،اُس کا بیش قیمت لہو
جو اپنی قوت کبھی بھی نہیں کھوتا،
جب تک کہ وہ خدا کی کلیسیا کو رھائی دے کر نجات نہ بخش دے،

اور اُس میں مزید گناہ نہ رہنے دے گا۔
پھر ایک عظیم اُلشان، اور سُر یلا گیت،
میں گاؤں گا کہ اُس کی قوت نے مجھے بچایا،
پھر یہ بچاری تتلاتی، ہکلاتی اور جھوٹی زبان گور میں خاموش ہو جائے گی۔

(100) خدا میری اور ہم سبکی مدد کرے، کہ کلامِ مُقدس پر ایمان رکھیں اور اِسے پکڑے رہیں، اور اِسی کے ذریعے کھڑے رہیں، کیونکہ یہ انجیل کی سچائی ہے! جی ہاں، جناب۔

(101) ایک عقلمند انسان ایسی باتوں پر کبھی بھی نگاہ ڈالنا نہیں چاہے گا۔ اسلیئے کہ وہ جانتا ہے کہ یہ چیزیں کام نہ کریں گی۔ اور نہ ہی اِنھوں نے کبھی کام کیا۔ ایک تنظیم کا اور تنظیمی مذہب کا تجربہ کبھی بھی خدا کی حضوری میں کام نہیں کرے گا۔ بلکہ کلام کو بغیر دوغلے پن کے، خدا کی طرف سے، آنا ہی ہے۔ ماضی میں کوئی ایسا وقت نہیں ملتا جہاں خدا نے کبھی اِس جیسے نظام کو استعمال کیا ہو، خدا نے اِس جیسے طریقہ کو کبھی بھی استعمال نہ کیا۔ لیکن اب آپ، اوہ، آپ ممبر اور ایسی ہی دوسری چیزیں حاصل کرتے ہیں۔ لیکن میرا مطلب خدا کے حقیقی بیج سے ہے، وہی برکات جن کا نزول پنتی کوست کے دن ہوا تھا، ایسی برکات کبھی بھی تنظیم کے ذریعے نہیں آسکتیں؛ لیکن یہ ایک پیدائش، یعنی نئی پیدائش لینے پر آتیں ہیں۔

(102) ہم جو بلائے گئے ہیں آئیں اسرائیل کو۔کو ایک مثال کے طور پر لیتے ہیں، جو اُنھوں نے کیا۔ غور کریں، ''وہ خدا کو بھول گئے، جو اُن کا مہیا کردہ آبِ حیات کا چشمہ تھا، اور اُنھوں نے خود اپنے لیے حوض کھود لیے تھے۔'' کیا آپ ایک۔ایک۔ایک۔ایک ایسی چیز کا تصور کر سکتے ہیں، جب ایک انسان فواری چشمہ میں سے، پی رہا ہو، اور پھر بھی چاہتا ہو کہ اِسے ایک حوض بنائے، تو دیکھیں، کیا وہ اِس میں سے پی سکتا ہے؟ اب یہی بات نبی نے کہی، اور یہی بات خدا کے کلام نے کہی تھی۔ یہی بات ہے جو خدا نے نبی سے کہی تھی۔ ''تم نے مجھ آبِ حیات کے۔کے چشمہ کو ترک کر دیا، اور مجھے بھول گئے؛ اور تم نے خود حوض کھود لیے، جو کہ شکستہ ہیں، اور جن میں سے پانی باہر ٹپکتا اور رستا رہتا ہے۔''

(103) دیکھیں، کوئی ایسی چیز، جسے لوگ اپنے قابو میں رکھنا چاہتے ہوں، یا دکھانا چاہتے ہوں کہ اُنھوں نے یہ کام سرانجام دیا تھا۔ اور یہی۔یہی کام تنظیمی مذہب کی حماقت ہے۔ یہ ہمیشہ ہی کوشش کرتے رہے ہیں، کہ وہ اپنے بل بوتے پر کوئی چیز حاصل کریں۔ ایسے لوگوں نے ہر قسم کے نظام

اور بھائی چارے، اور ایسی ہی چیزوں کو حاصل کر رکھا ہے، ’’جیسے کہ اب میں اِس سے تعلق رکھتا ہوں۔‘‘ اِسکی بجائے کہ وہ خدا کے عاجز بچے ہوں، جبکہ ایسے لوگ چاہتے ہیں کہ وہ خود کچھ دکھا سکیں۔ حالانکہ خدا اجازت دیتا ہے کہ کوئی بھی کام اُسکے طریقہ سے کریں، مگر اُسکی بجائے لوگ اپنے طریقے سے کرنا چاہتے ہیں۔ اور اُسی طریقے سے سارے نظام کلیسیا میں داخل ہو چکے ہیں۔ نہ کہ...... ہر ایک نظام، اِن میں سے ایک چاہتا ہے کہ یہ اِس طریقے سے ہو، جبکہ دوسرا ایک چاہتا ہے کہ یہ اُس طریقے سے ہو۔ اگر آپ ایک میتھوڈسٹ ہیں، تو آپکو ضرور ہی یہ اِس طریقے سے کرنا چاہیے۔ اگر آپ ایک بپٹسٹ ہیں، تو یہ اُس طریقے سے کرنا ہے۔ یا ایک پریسبیٹرین، کیتھولک، یا کچھ بھی ہیں، اِن لوگوں نے اپنے نظام حاصل کر رکھے ہیں۔ اِسکے خلاف میں کچھ نہیں کہتا، لیکن یہ وہ نہیں ہے جسکے متعلق میں بات کر رہا ہوں۔

(104) اسلیئے کہ خدا نے اِسے کرنے کیلیئے اپنا طریقہ اختیار کر رکھا ہے، جبکہ انسان چاہتا ہے کہ وہ اِسے اپنے ہی طریقے سے سرانجام دے۔ اور اُس نے کہا، ’’کہ تم نے اپنے طریقے سے، ایک شکستہ حوض کو پکڑا ہوا ہے؛ لیکن میرے اُس زندگی دینے والے، طریقے کو قبول نہیں کرتے۔‘‘

(105) اور بالکل ویسا ہی طریقہ کار آج بھی ہے۔ اور اِس میں ذرا سی بھی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ ذرا سوچیں کہ ایک انسان کی کتنی حماقت ہے کہ وہ ایک فواری چشمہ کو چھوڑ رہا ہے جس کے خالص اور صاف پانی میں بلبلے اُٹھ رہے ہیں، لیکن وہ اُس شکستہ حوض کو چاہتا ہے جسے اُس نے خود بنایا ہے، اور اُس حوض کو خود کھودا ہے، اور کوڑا کرکٹ کے ساتھ جو کھلیان پر ہوتا ہے دھوتے ہوئے اُس میں داخل ہوتا ہے، پھر وہ اِسی میں سے پیتا ہے۔ تو پھر یقیناً اِس شخص کے ساتھ کوئی ذہنی گڑ بڑ ہے۔

(106) اور جب کوئی انسان رُوح القُدس کو۔ کو جو کلام کو ثابت کرتا اور آپ کے لیے حقیقت بناتا ہے، کی بجائے کلیسیائی تصور کے اقتباس کیساتھ لپیٹا رہے گا، تو اُس شخص کے ساتھ ضرور ہی روحانی طور پر کوئی گڑ بڑ ہے۔ اور یہ بات بالکل ٹھیک ہے۔ یقیناً، رُوح القُدس! جیسا کہ ہر ایک بائبل کی اپنے طور پر تفسیر کرتا ہے، آپ کیا سوچتے ہیں یہ درست ہے۔ خدا کو آپ کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ ہی خدا کو آپ کی تفسیر کی ضرورت ہے۔

(107) کیونکہ خدا آپ اپنا ترجمان ہے۔ خدا ہی اپنی راہ کی خود ترجمانی کرتا ہے کیونکہ وہ۔ وہ

راہ ہے اُس نے کہا وہ ایسا کریگا۔خداوند نے ابتدا میں فرمایا،''کہ روشنی ہو جائے،''اور روشنی ہوگئی۔ اِس بات کیلئے کسی کی بھی تفسیر کی ضرورت نہیں۔یہی تو ہے جو خدا نے کیا۔اُس نے کہا''ایک کنواری حاملہ ہوگی،''اور وہ حاملہ ہوئی۔اُسے کسی تفسیر کی ضرورت نہیں۔اُس نے کہا وہ''ہر فرد و بشر پر اپنی رُوح نازل کرے گا،''تو اُس نے ایسا ہی کیا۔اُس بات کیلئے کسی بھی تفسیر کی ضرورت نہیں۔کیونکہ خدا خود اپنے کلام کی ترجمانی اِسے،ثابت کرتے ہوئے،اور اِسے ظاہر کرتے ہوئے اور اِسکی تائید کرتے ہوئے کرتا ہے۔

(108)ایک نبی کو کس طرح پر کھا جاتا تھا کہ وہ خدا کی طرف سے ہے یا کہ نہیں۔خدا نے کہا تھا، ''اگر تم میں کوئی ایک،جو روحانی یا نبی ہو،تو میں خداوند اپنا آپ رویا میں اُس پر ظاہر کروں گا،اور خواب کے ذریعہ اُس سے بات کروں گا۔اور جو کچھ وہ کہتا ہے اگر ایسا وقوع ہوتا ہے،تو پھر اُس سے ڈرنا؛لیکن اگر ایسا نہیں ہوتا،تو پھر خوف نہ کرنا۔''

(109)اور یہی بات ہے جب خدا اپنا کلام فرماتا ہے،تو آدمی کہتا ہے،''کہ یہ کلام ہے،''اور یہ اِس طرح ہوگا،تو پھر یہ کام خدا کر رہا ہوتا ہے۔

(110) لیکن اگر وہ کہتا ہے،''یہ تو اِس طرح ہے،اور یہ دن تو گذر چکے ہیں۔'' کیوں یہ سب لیتے ہو......ایک بھوکا اُس روٹی تک پہنچتا ہے،جو اُسکے ہاتھ میں،بچوں کیلئے،اور وہ اِن سے دور کر لیتے ہیں؛اور اُنھیں بھوکا مرنے دیتے ہیں۔کیوں تم اُس حوض سے پینا چاہتے ہو جبکہ یہ فواری کنواں موجود ہے؟

(111)اب ایک حیات کا چشمہ کیا ہے؟اب حیات کا چشمہ،یا آبِ حیات کا چشمہ کیا ہے؟ یہ ایک فواری کنواں ہے،اور ہم اِس کا موازنہ کریں گے۔

(112)اب میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک حوض اور ایک آبِ حیات کے چشمہ کے درمیان جو فرق ہے اُس پر غور کریں؛فواری کنویں میں فرق ہوتا ہے،مگر دیکھیں،ایک پرانا شکستہ حوض کیڑے مکوڑوں، مینڈکوں،چھپکلیوں،جراثیم،اور اِسکے علاوہ بہت کچھ سے بھرا ہوتا ہے۔

(113)اب یہاں ایک فواری کنواں ہے۔اب اِس پر نگاہ ڈالیں۔یہ اپنی مدد آپ کے تحت بہتا ہے۔آپکو اِس میں کوئی بھی بڑا انظام اور زیادہ رقم لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔نہ ہی آپکو زیادہ تعداد میں ارکان شامل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔بلکہ اِسے اِسی کے ارکان قائم رکھتے ہیں،اسلیئے کہ اِن

میں زندگی کی رُوح، کام کررہی ہوتی ہے۔

(114) دھیان دیں جو پانی اِسکے ذریعے آتا ہے، وہ تازہ، خالص اور صاف ستھرا ہوتا ہے۔ نہ کہ ایک حوض کی طرح، جسے کسی چیز نے روک دیا ہوتا ہے جسکے متعلق چالیس، یا پچاس مختلف انسانوں نے تحریری رائے دی ہوتی ہے، اور کہہ رہے ہوتے ہیں، ''یہ طریقہ درست ہے، اور وہ درست ہے، اور یہ خیال درست ہے،'' تب جسکی رائے کو لوگ زیادہ ترجیح دیتے ہیں وہ اِسے بلا لیتے ہیں، اور پھر اُسی طریقہ سے کر لیتے ہیں، اور پھر اُس میں سے ایک تنظیم کو بنا کر باہر نکال لیتے ہیں۔ جبکہ خدا کا کلام لاخطا، صاف ستھرا اور خالص ہے، جو خدا کے ہاتھ سے جاری ہوتا ہے۔ اور یہی ایک حقیقی فواری کنواں ہے۔

(115) غور کریں، اب اِس کی طاقت کا بھید اِسی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ انسان اِسے تلاش نہیں کر سکتا۔ کسی قسم کا ایک دباؤ، جو اِس کے نیچے ہوتا ہے، وہی اِسے بنا کر اُوپر دھکیلتا ہے۔

(116) مجھے یاد ہے، جب میں انڈیانا میں کھیلوں میں نگران ہوا کرتا تھا، تو میں اُس میں سے پانی لیا کرتا تھا۔ اور جب میں ہیری سن کاونٹی میں جایا کرتا تھا، تو یہاں ایک خاص قسم کا کنواں، جیسا کہ ایک چشمہ ہوتا ہے میں اُس میں سے پانی لیا کرتا تھا۔ اور اُس میں ہمیشہ بلبلے اُٹھا کرتے تھے۔ اوہ، اب قریباً، یہ بالکل اسطرح لگتا تھا جیسے کہ بڑی خوشنما چیز ہے۔ اگرچہ اُس جگہ پر برف باری ہوتی تھی، اور برف، جم جاتی تھی، اور یہ پانی بہت ٹھنڈا ہو جاتا تھا، لیکن تب بھی اُس میں سے بلبلے اُٹھتے تھے؛ لیکن وہیں انسانی بنائے گئے پرانے تالاب اور حوض، جو مینڈکوں اور سب کیڑوں سے بھرے ہوئے موجود تھے، اور جب برف اُن پر گرتی اور جم جاتی، تو اُن پر ایک ٹھوس تہہ لگ جاتی تھی۔

(117) اور یہ حالت کسی بھی تنظیم کو نمایاں کرتی ہے، جس نے فضا میں تھوڑی تبدیلی کر لی ہو لیکن رُوح سے محروم ہو، تو اِس کے اُوپر برف کی تہہ لگ جائے گی۔ لیکن خدا کا نہایت جوش مارنے والا کنواں، وہ۔ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، وہ تمام چیزوں کو اِس میں سے باہر کی طرف اچھالنا جاری رکھتا ہے اور اِس میں سے باہر کو دھکیلتا ہے۔ اور اِس میں، ابتدا ہی سے کچھ نہیں ہوتا۔ اور اگر کوئی بھی چیز اس میں داخل ہوتی ہے، تو یہ اِس طریقہ سے دھکیلے گا کہ یہ باہر نکل جائے گی۔

(118) اور وہ چشمہ بالکل اسطرح سے بلبلے اُٹھا رہا تھا، ایک دن میں نے یوں ہی کہا، کہ چلو یہاں اِس کنواں پر بیٹھ ہی جاتا ہوں، تب میں نے سوچا، ''مجھے یقین ہے کہ میں کچھ لمحوں کیلئے، اِس

چشمہ سے گفتگو کرونگا۔'' میں نے اپنی ٹوپی کو سر سے اُتارا، اور میں نے کہا، ''تم اتنے زیادہ خوش کیوں ہو؟'' اور تم اتنے زیادہ بلبلے کیوں اچھال رہے ہو؟ ہوسکتا ہے کہ تم اسلیئے خوش ہو کہ کبھی کبھار، تم میں سے ہرن پانی پی لیتے ہوں۔''

اگر وہ بول سکتا، تو وہ کہتا، ''نہیں۔''

میں نے کہا، ''ہوسکتا ہے کہ تم اسلیئے خوش ہو کہ میں تم میں سے پیتا ہوں۔''

''نہیں، ایسی کوئی بات نہیں۔''

(119) میں نے کہا، ''چلو ٹھیک ہے، لیکن تم اِس پانی کو کیوں اتنا صاف وشفاف، اور خالص بنا رہے ہو؟ اور اِسکا بلبلے اُٹھانا کیا - کیا ہے، جو تم بنا رہے ہو، اور ہمیشہ اِسے بنانے میں ہی خوش رہتے ہو، اور تم پر کیوں کچھ بھی جم نہیں سکتا؟ اور تم پانی کو ہوا میں اچھال رہے ہو، تو بھی اِس میں کوئی چیز نہیں ہے؛ اور پانی صاف وشفاف ہے۔''

(120) اگر وہ بول سکتا، تو آپ جانتے ہیں اُس کنویں نے مجھ سے کیا کہا ہوتا؟ اُس نے مجھ سے کہا ہوتا، ''بھائی برنہم، یہ میں نہیں ہوں جو بلبلے اچھال رہا ہوں، یہ کوئی اور چیز ہے جو میرے پیچھے ہے، جو مجھے اُوپر اچھال رہی ہے۔'' اور یہ اِسی طریقہ سے ہے۔ یہ بات بڑی حقیر سی لگتی ہے، لیکن آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔

(121) اور یہی طریقہ ہے جب آپ نئے سرے سے پیدا ہونے کا تجربہ کرتے ہیں۔ آپ اُس میں شامل نہیں ہوسکتے۔ یہ پانی کا ایک - ایک وہ چشمہ ہے جو آپ کے اندر ہے، اور اُس سے ہمیشہ کی زندگی کے بلبلے اُوپر اُٹھ رہے ہیں۔ دیکھیں، اُس کے متعلق کیا خیال ہے، حالانکہ آپ کو اُسکے ساتھ کچھ بھی نہیں کرنا ہے۔ جبکہ انسان کے بنائے گئے حوض منجمد ہو جاتے ہیں، اور پھر اُنکی بحالی کیلیئے اور بہت ساری چیزیں مانگ رہے ہوتے ہیں؛ لیکن جو آدمی اُس چشمہ کے نیچے ہے، وہ دن اور رات، اُسی چشمہ سے زندہ رہتا ہے! آپکو وقتی بارش اور وقتی بیداری کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں، بالکل نہیں ہے۔ اسلیئے کہ آپ اُس سے لبریز ہیں۔ ''میں حیات کا ایک چشمہ جاری کرونگا، جو تجھ میں سے، بلبلے اُچھالے گا۔'' اور اُس میں یہ خوبی ہے، کہ وہ ہر دن تازہ، اور صاف وشفاف ہوگا۔ اور یہ خدا کا لاخطاء کلام ہے جو آپکے دل اور منہ میں ہے، اور جو اُسکی شناخت کیلیئے، اور اُسکے لیے بول رہا ہے۔ مجھے پرواہ نہیں کہ موسمِ برسات ہے، یا برف باری ہو رہی ہے، یا یہ کس قسم کا موسم ہے، لیکن آپ اب بھی

خوش قسمت ہیں کیونکہ رُوح اِس جگہ بلبلے اُچھال رہا ہے۔ اور یہ پوشیدہ قوت ہے۔ دھیان دیجئے۔ اوہ، یہ پوشیدہ قوت ہے جو آپ کے اندر ہے۔

(122) یہ خود کو، مفت دیتا ہے، تاکہ جو کوئی اِس میں سے پیئے گا وہ پیاسا نہ ہوگا۔ آپ اِسے نکال کر، یہ نہیں کہہ سکتے، ''چلو ٹھیک ہے، اب بیداری کیلیئے، مجھے میتھوڈسٹ گرجے جانا ہے اسلیئے کہ میں ایک میتھوڈسٹ ہوں۔ مجھے وہاں جانا ہی پڑے گا، لیکن (بالفرض) مجھے ایک پنتی کاسٹل گرجے جانا ہے کیونکہ میں ایک پنتی کاسٹل بیداری لانے والا ہوں۔'' لیکن میں آپکو بتا رہا ہوں، کہ اگر آپ نے اِس کنویں کا پانی جو فوارے کی طرح اُوپر آ رہا ہے، یعنی اِس چشمے کا پانی حاصل کرلیا ہے، اور اِسی سے پی رہے ہیں، تو پھر اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، آپ اِس میں سے آنے والی چیز کسی کو بھی دے سکتے ہیں۔ اور آپ خوشی سے زندگی کی اُمید، ایک کیتھولک، ایک پروٹسٹنٹ، ایک یہودی، ایک دہریہ، یا یہ جو کوئی بھی ہو دے سکتے ہیں۔ آپ نے واقعی، حقیقت میں کسی چیز کو حاصل کرلیا ہے، جو یہ کام کر رہی ہے۔

(123) اور کیا آپ نے اِس کی دوسری چیز پر دھیان دیا، آپ کو اِسے پمپ کرنا نہیں پڑتا۔ اور نہ ہی اِسے کھینچ کر، اُوپر پمپ کرنا پڑتا ہے۔ میں نے اِسے بہت دفعہ چلایا ہے یہاں تک کہ یہ مجھے تھکا دیتا تھا، کسی چیز کو اُوپر پمپ کاری کرنا؛ جیسے کہ میوزک بجانے والا ایک گروپ، اور اُوپر نیچے چھلانگ لگانا، یا- یا قصبے میں لٹریچر کا ایک بہت بڑا گروپ، اور عظیم بڑے نشانات ہوں، ''اِس زمانے کا آدم۔''

(124) صرف ایک ہی ہے جو اِس زمانے کا آدم ہے، اور وہ یسُوع مسیح ہے، جو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور صرف ایک ہی پیامبر ہے جو خدا کی طرف سے ہے، اور وہ- وہ یسُوع مسیح ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(125) آپ کو اُسے پمپ کر کے اُوپر کرنا نہیں پڑتا، یا کھینچ کر نیچے کرنا نہیں پڑتا۔ اور، نہ ہی، آپ کو اُسکی ممبر شپ لینی پڑتی ہے۔ بلکہ آپ اُسے، مفت حاصل کرتے ہیں۔ آمین۔ ''میں ہی آبِ حیات کا چشمہ ہوں؛ جسے تم نے ترک کر دیا، اور خود جا کر اپنے لیے حوض بنا لیے۔'' اب آپ کو اُسے، پمپ نہیں کرنا، نہ کھینچنا ہے، نہ ہی آپکو شامل ہونا ہے، اور نہ ہی کھودنا ہے، بلکہ کچھ بھی نہیں کرنا۔ بلکہ آپ کو اُسے، مفت لینا ہے۔

(126) آپ کو کسی بھی انسان کی خود ساختہ علمِ الٰہیات کی خستہ چھلنی کی ضرورت نہیں، خواہ، وہ

آ پکو بتانے کی کوشش کریں کہ اِس کے ذریعہ کیا کیا گیا، یا اِس نے کیا کام سرانجام دیا۔ آپ کو ایسی کسی چیز کی ضرورت نہیں ۔ انسان کے بنائے گئے علمِ الٰہیات کے کچھ تعلیمی نظام ہیں، جیسے اِس میں خود ساختہ متقی مذہب، یا اِس میں، کچھ مذہبی حوض کا نظام؛ آپ کو ان چیزوں کی ضرورت نہیں ۔ اِسے وہاں نہیں ہونا۔ آپ اُس پر کسی چیز کا ایک ٹکڑا ہی رکھ دیں، یہ فوراً اُسے اُوپر ہوا میں پھینک دیگا۔ کیونکہ اُس کا اِن کیساتھ کوئی تعلق نہیں ۔ یہ خود اپنے آپ کو قائم رکھتا ہے! یہ خدا کی قدرت ہے جو زندگی میں اُچھل رہی ہے ۔ کیوں ایک انسان اُس جیسی چیز کو چھوڑنا، اور ایک نظام میں شامل ہونا چاہیگا، یہ چشمہ اُس سے بڑھ کر ہے جسکے متعلق میں نے آپ کو بتایا۔ اُسے کسی بھی چھلنی کے ٹکڑے کی ضرورت نہیں ۔ اُسے اِس کی ضرورت نہیں ہے ۔ اُسے ایسا ہونے کی ضرورت نہیں، اور نہ ہی اُسے بھرنے کیلئے وقتی بارش کی ضرورت ہے۔ اسلیئے کہ یہ ہمیشہ ہی لبریز رہتا ہے۔ آمین ۔

(127) ایک آدمی، جسے میں نے یہ کہتے سُنا، ''میں آج بھی افسردگی کی حالت میں ہوں ۔'' اوہ، میرے خدایا!

(128) چاہے حالات درست سمت جا رہے ہیں یا غلط سمت میں، اوہ، پر میرے لیے خدا کی قربت میں ہوکر زندگی گزارنا خوشی کی بات ہے۔ اسلیئے کہ وہ میری زندگی ہے۔ آمین ۔ وہ ہماری زندگی ہے۔ وہ زندگی، بلکہ کثرت کی زندگی ہے ۔ جی ہاں، جناب ۔ اور۔ اور دیکھیں کہ اُس نے ہمارے لیے کیا کیا۔ اُس کی قدرت اور پاکیزگی اُسکے اندر ہے ۔ اور اُسے کسی بھی حوض یا کسی دوسرے نظام کی تحریک کی ضرورت نہیں ہے ۔

(129) اگر کوئی کہتا ہے، ''اچھا، تو آپ کس کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں؟ آئیں ذرا دیکھتے ہیں اگر آپ ایک اچھے بپٹسٹ ہیں ۔ میں آپ کی رفاقت کو دیکھوں گا ۔ یا۔ یا، آپ ایک اچھے پنتی کاسٹل، ون نس، ٹونس، اور تھری نس والے ہیں، یا۔ یا آپ جو کچھ بھی ہیں ۔'' لیکن دیکھیں، اُسے کسی تحریک کی ضرورت نہیں ہے ۔ وہ ہمیشہ ایک جیسا جاری وساری ہے ۔ جی ہاں ۔

(130) آ پکو معلوم ہے، کہ میں بھی ایک پرانے حوض کو استعمال کرتا تھا، اور مجھے ایک نلکے کے ساتھ، اُس حوض میں سے پانی بھرنا پڑتا تھا، اور پھر پانی نیچے نیچے حوض کی تہہ کی طرف چلا جاتا تھا؛ لیکن پھر بھی میں اُس میں سے مزید پانی نلکے کے ذریعے کھینچتا تھا، اور آپ جانتے ہیں، پھر نیچے والے اُس پانی میں کیڑے مکوڑوں اور ایسی ہی دوسری چیزوں کے گچھے ہوتے تھے، جو نلکے کو چلانے کیساتھ ہی

باہر نکل آتے تھے۔اور تقریباً ایسا ہی اِن کی تنظیمی بیداریوں کیساتھ بھی ہے۔

(131) لیکن ، خدا کا شکر ہو،'' کہ یہاں لہو سے بھرا ہوا ایک چشمہ ہے ، جہاں گنہگار اُس لہو میں غوطہ لگاتے ہیں!'' آپ کو کلیسیا کا ممبر نہیں بننا؛ بلکہ جب آپ اُن میں سے نکل کر اُس چشمہ کے پاس آتے ہیں تو آپ مسیحی بنتے ہیں۔

(132) آپ کیوں آبِ حیات کے چشمہ کو ترک کر کہ، اِس جیسے گندے حوض سے پیو گے؟

(133) اُسے پمپ نہیں کرنا پڑتا؛ اُس کی طاقت اُس کے اندر ہے۔اور نہ ہی اُسے تحریک کی ضرورت ہے، جی ہاں، جناب ، کیونکہ (وہ خود ہے) اُس کی اپنی زندگی اُس میں ہے۔اور یہی وہ طریقہ ہے جس سے خدا کا بیج ایک انسان کے دل میں آتا ہے۔خدا کی زندگی انفرادی طور پر ہے، نہ کہ کلیسیائی طور پر۔ یہ آپ میں ہے، اور آپ ہی وہ ہیں، جس میں زندگی کا جرثومہ ہے۔

(134) اُس چشمہ کا صرف ایک ہی ذائقہ ہے جس سے وہ ہر قسم کے راہبوں کو مائل کر رہا ہے۔ چاہے کیتھولک منادسے، یا بپٹسٹ سے پوچھ لیں ، یا یہ جو کوئی بھی ہو۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں ، کہ اُس جنبش کرنے والے چشمہ کا پانی نہایت تازہ ہے اور اُس کا ذائقہ صرف ایک ہی ہے، اور وہ اُسی سے مائل کر رہا ہے اور یہ سچائی ہے۔کسی بھی طرح سے، اگر آپ کی جان پیاسی ہے، تو وہ، پیاسوں ہی کو مائل کر رہا ہے۔اب اگر آپ کو پیاس نہیں لگ رہی ...... جیسے یہ بپٹسٹ ، اِسے ابتدا سے، پیاس نہیں لگ رہی تھی؛ لیکن جب اِسے پیاس لگی، تو پھر پانی کا ذائقہ خوب جاہ وجلال والا لگا۔ یہ بات دُرست ہے، مگر آپ اُس ،''بابرکت پیاس کیلئے'' پیاسے ہیں جسکے متعلق یسُوع نے کہا تھا۔''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔'' دوستو، یسُوع نے یہی بات کہی تھی۔جی ہاں، جناب۔ یہ پیاسوں کیلئے بابرکت چشمہ ہے۔

(135) کیوں کوئی اُس چشمہ کو ایک دلدل والے حوض سے بدلنا چاہیگا؟ آپ کیسے ایک فواری کنویں کے پانی کو ایک دلدل والے پانی سے بدلنا پسند کریں گے، جبکہ وہ کیڑے مکوڑوں اور غلاظت سے اور انسان کی بنائی گئی ہر قسم کی تعلیمات سے بھرا ہوا ہے، جبکہ خدا نے کہا،'' جو کوئی اُس میں ایک لفظ بڑھائیگا، یا اُس میں سے ایک لفظ گھٹائیگا، اُس کا حصہ کتابِ حیات میں سے کاٹ ڈالا جائے گا''؟

(136) اور جب خدا نے یہ وعدہ کر رکھا ہے تو پھر وہ اِس کلام کو ہر زمانے میں ثابت کریگا، ''کیونکہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے ہے، جنھیں خداوند ہمارا خدا بلائے

گا،'' کیوں آپ اُن رسمی پمپوں سے پمپ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو کہ عرصہ دراز سے غلاظت، اور بوسیدہ من سے بھرے ہوئے ہیں؟ لیکن شاید یہ من، لوتھر کے دنوں میں ٹھیک تھا، میرے پاس اِسکے خلاف کچھ نہیں، ہوسکتا ہے یہ کسی دوسرے اصلاح کار، یا اِس یا اُس زمانے میں ٹھیک تھا، اور نہ ہی میں اِسکے خلاف کچھ کہتا ہوں؛ لیکن اُس من کو برسے ہوئے عرصہ بیت گیا ہے۔

(137) اگر ہم بائبل میں دھیان دیں، تو اسرائیلی ہر روز اُس من کو اُٹھاتے تھے۔ اور دوسرے دن اُنھیں نیا لینا پڑتا تھا۔ اور اُس من کو حاصل کرنے کے بعد اگر یہ پرانا ہو جاتا تھا، تو یہ گل سڑ جاتا تھا۔ اور جب تک وہ خراب نہ ہو جاتا، وہ گل سڑ نہیں سکتا تھا۔ اِسکے بعد اُس میں بیکٹیریا، یا کچھ اور ایسی ہی چیزیں اُسکو۔ اُسکو گلنے سڑنے کی نوبت تک لے آتی تھیں۔ پس ہم اِس بات سے واقف ہیں۔

(138) پس یہ نظام ہے! اور اِسکے رائج ہونے سے ایک سے دوسری بڑی بیداری شروع ہوئی، لیکن اِس طور طریقہ نے اپنے اندر غلاظت اور کیڑے مکوڑے حاصل کر لیے، جیسے ایک حوض دُم دار کیڑے اور ٹیڑھے میڑھے کیڑے مکوڑوں سے بھرا ہوتا ہے، اور یہ چھوٹے پرانے کیڑے مکوڑے اُس میں ٹیڑھے میڑھے چلتے پھرتے ہیں، اور ہم اِسے اکثریوں ہی کہا کرتے ہیں۔

(139) اور یہی مسئلہ آج کے بہت سارے لوگوں کے تجربے کیساتھ ہے۔ کیونکہ یہ۔ یہ اُسی طرح کی ٹیڑھی میڑھی چالوں کیساتھ بھرے ہوتے ہیں، کیونکہ ایسے لوگ کبھی ایک کے پاس، اور کبھی ایک سے دوسرے کی طرف ٹیڑھی میڑھی چال چلتے ہوئے جاتے ہیں، اور قصے کہانیاں سُناتے رہتے ہیں جن سے کبھی بھی سچائی کو حاصل نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ بات ایک دم ٹھیک ہے، ایسے لوگ ٹیڑھی میڑھی چال چلتے اور ایک سے دوسرے میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ''جیسے کہ میں ایک میتھوڈسٹ تھا؛ میں بپٹسٹ کے ساتھ خدمت کرتا تھا۔ میں ایک کیتھولک تھا؛ میں اِس میں جاوں گا۔ میں اُس میں جاونگا۔'' یہ صرف ٹیڑھی میڑھی چال ہے۔

(140) اوہ، ایسی تمام چیزوں کو بھول جائیں، اور اُس چشمہ کے پاس آجائیں (آمین!)، اُس جنبش کرنے والے چشمہ، یعنی مسیح کی زندہ حضوری میں آجائیں! کیونکہ میرا ایمان ہے کہ وہ کبھی نہ کم اور کبھی نہ خالی ہونے والا زندگی کا چشمہ ہے۔ آپ جتنا چاہیں اُس سے حاصل کرسکتے ہیں، جتنا تازہ چاہیں، جتنا ٹھنڈا چاہیں، جتنا بہترین چاہیں، جتنا میٹھا چاہیں اُس کا ذائقہ حاصل کرسکتے ہیں۔ میں اُسے تینتیس سالوں سے پیش کر رہا ہوں، اور ہر دن وہ گذرے دن کی نسبت زیادہ میٹھا ہوتا ہے۔

اور میں کبھی بھی ...... کیونکہ اُس نے کہا کہ اگر تم اُس پانی میں سے پیوگے تو کبھی پیاسے نہ ہوگے۔ دھیان دیجیے یہ کیسا عالیشان ہے۔اوہ!

(141) جیسے اسرائیل نے کیا ویسے ہی آج بہت سے لوگ کر رہے ہیں، اُنھوں نے آبِ حیات کے چشمہ کو ترک کر دیا، اور وہ اُن حوضوں میں جا رہے تھے جنھیں اُنھوں نے خود کھودا۔

(142) اب آیئے ذرا ایک لمحہ کیلئے فضل پر بات کرتے ہیں، کہ خدا کا فضل کیا ہے۔ اور ہم نے حکم پر حکم پایا ہے، ''اور اگر تم اُس معیار پر پورے نہیں اُترتے ...... میں نے ایک مذہبی پیمائشی چھڑی حاصل کی ہے؛ کہ اگر تم اُس کے معیار پر پورے نہیں اُترتے، جو کہ آپکے پاس ہے، تو آپ اندر نہیں آسکتے؛'' وغیرہ وغیرہ۔ لیکن خدا نے ہمیں فضل کے وسیلہ سے بچایا ہے، نہ کہ ایک پیمائشی چھڑی کے ذریعہ سے۔ سمجھے؟ لیکن خدا، اب فضل میں بول رہا ہے، اب کیسے یہ ممکن ہوسکتا ہے، صرف اُس میں سے پانی پینے سے۔ یا پیمائشی چھڑی کے ذریعے......

(143) بُڑبڑانا، اسرائیلی بُڑبڑا رہے تھے۔ غور کریں، اُس نے کہا، ''میں تمہارے پاس دوبارہ آونگا۔'' کلام پر دھیان دیں۔ غور کریں وہ اُن کی آزمائش کرنے جا رہا ہے، تاکہ اُن لوگوں کے پاس دوبارہ جائے۔ بحرِ قلزم پر، اسرائیلی بُڑبڑا رہے تھے، جبکہ وہ مصر کے بےحس وحرکت پانی میں سے خدا کی پیروی کرنے کیلئے بلائے گئے تھے، تاکہ آزاد لوگ بن جائیں۔ کیونکہ وہ غلام تھے۔ وہ بلائے گئے تھے کہ اُس کے وسیلہ سے، آزاد لوگ بن جائیں۔ وہ بحرِ مُردار سے، بحرِ مُردار؛ بلکہ، بحرِ قلزم سے، وہ گذر کہ، بیابان میں آئے تاکہ وہ اُن کے درمیان سے جو اُن کی نقل کرنے کی کوشش کر رہے تھے، اپنے آپ کو اُن نامختونوں سے سے الگ کریں۔

(144) اوہ، اور یہی بات پریشانی کا باعث بنی تھی۔ اُن لوگوں میں سے ہر ایک وہاں ...... فرعون اور۔اور اُس کی فوج سمیت، ٹھیک بحرِ قلزم میں ہلاک ہوگئے۔ اُنھوں نے دیکھا تھا کہ یہ لوگ جو کہ انسان ہیں ایک مافوق الفطرت قدرت کے ذریعے آگے بڑھ رہے ہیں، اسلیئے وہ لوگ بنی اسرائیل کے پیچھے، بغیر اُس برکت کے آئے جو بنی اسرائیل کے پاس تھی اور اُن کی نقل کرنے کی کوشش کی۔ اور جب اُنھوں نے اس طرح کا کام کیا، تو وہ بحرِ قلزم میں ہلاک ہوگئے۔ اور یہ ایک دُنیاوی مقابلہ بازی ہے۔

(145) ایک انسان جو یہی کام، اور ایسی ہی باتوں کی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے، تو پھر وہ ایک

حقیقی مسیحی کے ساتھ ایک دُنیاوی مقابلہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔

(146) میرے انڈین بھائی وہاں اِس بات سے واقف ہیں۔لیکن جب آپ ممبئی آئیں تو آپ وہاں لوگوں کو دیکھیں گے، کہ کیسے ہندو اور دوسرے لوگ، تیز نوک دار کیلوں کے اُوپر......اور ٹوٹے ہوئے شیشے کے اُوپر اور- اور آگ کے اُوپر چلتے ہیں، تاکہ دکھا سکیں کہ وہ ایسے کام، اور اِسی طرح کی اور بہت سی حرکات کر سکتے ہیں...... یہ ایک دُنیاوی نقل کرنے والا ہے، جیسے کوئی آدمی پیچھے جنگل میں، اپنے دیوتا کیلئے قربانی چڑھا رہا ہو۔

(147) اِسی طرح ہم تمام مذہبی زندگیوں میں، دُنیاوی نقل کرنے والے پاتے ہیں، کوئی بھی شخص کوشش کرتا ہے کہ دوسرے کی مانند ہو جائے۔صرف واحد ایک ہی مثال ہے کہ جس کی مانند آپ کو ہونا ہے، اور وہ یسُوع مسیح ہے، جو کہ کلام ہے۔اور پھر جب خدا کا کلام آپ کے پاس آتا ہے، تو اُسے بالکل ویسا ہی ہونا ہے۔

(148) لیکن، خدا نے اُن لوگوں کی ہر طرح سے موعودہ سرزمین تک رہنمائی کی۔اسلیئے، جب یہ لوگ مصریوں سے جدا ہو گئے تھے، تو اُنھوں نے اپنے سفر کو بیابان کے ذریعے شروع کیا، تو اُن لوگوں نے، ہر حوض کو تلاش کیا، لیکن ہر ایک حوض جو اُنھوں نے تلاش کیا، وہ اُن لوگوں کیلئے خشک ہو چکا تھا۔

(149) بھائیو، جب آپ بھی اِس سفر کو موعودہ سرزمین کیلئے شروع کریں گے، تو ایسی بہت ساری چیزوں کو پائیں گے۔آپ دروازوں کو بند پائیں گے۔بالکل جیسے ایک بچارے خادم نے کہا، جو کہ ایک اینگلیکن، یا جو کوئی بھی وہ تھا، اور، پہلی بات جو ہوئی آپ جانتے ہیں، کہ اُسکے اپنے چرچ نے اُسے باہر نکال دیا۔دیکھیں، اسلیئے کہ اُس خادم نے رُوحُ القُدس کو حاصل کر لیا تھا، پس اسی وجہ سے اُسے خارج کر دیا گیا تھا۔

(150) اور جیسا کہ......مثال کے طور پر، جب اسرائیل نے موعودہ سرزمین کیلئے سفر کا آغاز کیا، تو اُنھوں نے بھی ایسی ہی چیز کو پایا۔سارے حوض خشک ہو گئے تھے۔اُس سفر میں اُنھیں خدا کے موعودہ کلام کی تابعداری کرنی تھی، جی ہاں، اسلیئے اُس سفر میں، اُن لوگوں نے جتنے بھی حوض تلاش کیے، وہ سب خشک ہو چکے تھے۔اور اب اُنھوں نے سفر کے دوران جو- جو حوض تلاش کیے، اُن پر تکیہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔

(151) اب اگر آپ خدا کے کلام کی تابعداری کے سفر میں جا رہے ہیں، اور آپ کوشش کرتے

ہیں کہ اس یا اُس سے سمجھوتہ کرلیں ،لیکن آپ اِس سفر کو طے کرتے ہوئے دُنیا میں کوئی ایسا حوض نہیں پا سکتے جو کلام کو سہارا دیتا ہوگا۔کوئی بھی ایسا نہیں ہے۔صرف آپ ہی ایک انفرادی طور پر ہیں۔صرف خدا ہی جس طریقہ سے چاہتا ہے وہ آپ کی رہنمائی کرتا ہے۔تب، ہم آج بھی ایسی ہی چیز کو پاتے ہیں،اسلیئے کہ تمام حوض خشک ہو چکے ہیں۔

(152) لیکن خدا اپنے وعدے کو اپنے لوگوں کے ساتھ پورا کرتا ہے، کیونکہ اُس کے وعدے، ہمیشہ سچے ہیں۔اُس نے وعدہ کیا کہ اُن کی کچھ بھی ضرورت ہو وہ پوری کرے گا، پس اُس نے ایسا ہی کیا۔لیکن اُس بیابان کے درمیان میں خالی، اور خشک حوض تھے، ذرا اُن کے متعلق دھیان دیں؛ اور اپنے اُس بیابانی، سفر میں، سارے اسرائیلی شکایت کر رہے تھے! اُس نے اپنے خادم، یعنی اپنے نبی موسیٰ کو ایک طرف بلایا، جو کہ اُن کا رہنما تھا، اور موسیٰ کے چٹان پر لاٹھی مارنے سے اُس چٹان سے، آبِ حیات کا چشمہ جاری کر دیا، تا کہ اُس کے ایمان رکھنے والے بچے ہلاک نہ ہو جائیں۔

(153) یہ فضل ہی ہے، جو اِس گھڑی، مجھ سے مخاطب ہے۔ہم اِسکے لائق نہیں ہیں۔کیونکہ جو راہ ہم نے اختیار کرلی، اور جس طریقہ سے ہم زندگی گزارتے ہیں، ہم اِسکے قابل نہیں ہیں۔

(154) لیکن خدا، آج صبح ٹھیک یہاں، اِس گھڑی بھی، آپ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، کیتھولک، اور جتنے بھی یہاں موجود ہیں، سب پر نگاہیں رکھے ہوئے ہے، اسلیئے تو اُس نے آپ کیلیئے ایک چشمہ جاری کر رکھا ہے۔عبرانیوں 13 اِس بات کا ثبوت ہے، کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔پس یہ-یہ بات اِسے، جو یوحنا 16:3 میں ہے حقیقت بناتی ہے،'' کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی، کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''

(155) کیونکہ لوگ بُڑ بُڑا رہے اور گناہ کر رہے تھے، اور سانپ اُن لوگوں کو ڈس رہے تھے اور وہ مر رہے تھے؛ اسلیئے اُن کیلیئے اور اُنکے گناہوں کی معافی کیلیئے، اور اُن کی شفاء کیلیئے، اُسے اُونچے پر چڑھایا گیا تھا۔

(156) اور بالکل ایسا ہی چشمہ، آج ہماری نجات اور شفاء، بلکہ جسمانی شفاء کیلیئے بھی جاری کر رکھا ہے۔'' کیونکہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(157) کیونکہ جب اُس چٹان کو خدا کے موعودہ کلام کے ذریعے مار کر، حکم دیا گیا تھا، تو اُس

چٹان سے شدت کیساتھ صاف وشفاف پانی جاری ہوگیا تھا؛ جو نہ۔ نہ تو بے حس وحرکت، اور نہ ہی آلودہ تھا، بلکہ خود خدا کی اپنی حضوری تھی۔ اور اُس خالص پانی نے، سبکی پیاس بجھائی اور وہ آسودہ ہوگئے۔ اب ہم اِس بات سے واقف ہیں کہ یہ سچ ہے، اور ہم اِسکو پرانے عہدنامے میں، نمونے کے طور پر پڑھتے ہیں۔

(158) اب، آپ کو اِسے کھینچنا، پمپ کرنا، یا اِس میں کچھ بھی شامل نہیں کرنا ہے، اور نہ ہی سمینری میں جا کر سیکھنا ہے کہ اِسے کیسے استعمال کرنا ہے۔ وہ آپ کو بتائیں گے کہ آپ کو اِسے کیسے استعمال کرنا ہے، وہ کہیں گے دیکھیں، ''اوہ، ٹھیک ہے، اگر تم، تم نے رُوحُ القُدس کو حاصل کرلیا ہے، تو ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن آپ اِس کو۔ کو اِس طریقہ سے استعمال کرسکتے ہیں۔''

(159) لیکن، آپ دیکھیں، کہ اِس پر کسی کا بھی اختیار نہیں ہے۔ آپ رُوحُ القُدس کو استعمال نہیں کرتے؛ بلکہ دیکھیں، کہ رُوحُ القُدس آپ کو استعمال کرتا ہے۔ غور کریں، کہ آپ، آپ رُوحُ القُدس کو استعمال نہیں کرتے ہیں؛ بلکہ رُوحُ القُدس نے آپ کو لیا ہے۔ نعمت کوئی ایسی چیز نہیں، جو ایک چُھری کی طرح آپ لیں، اور پھر اِس کے ساتھ ایک پنسل کو تراش لیں۔ بلکہ یہ خود کو خدا کے حوالے کردینا ہے، اور خود کو راستے سے ہٹالینا ہے تاکہ رُوحُ القُدس آپ کو استعمال کرسکے۔

(160) دھیان دیجیے، کہ اُنھیں نہ تو کبھی اُسے کھینچنا اور نہ ہی کبھی پمپ کرنا پڑا تھا، اور نہ ہی اُنھیں کبھی پوچھنا پڑا تھا، ''کہ ہم اُس پانی کو کیسے استعمال کریں؟'' کیونکہ، وہ لوگ جانتے تھے کہ اُسے کیسے استعمال کرنا ہے۔ اسلیئے کہ وہ سب پیاسے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ اُس کے ساتھ کیا کرنا ہے۔

(161) پس اِسی طرح ایک مرد یا عورت ہے، لیکن اِس بات سے قطع نظر، کہ وہ کس تنظیم یا عقیدہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر وہ خدا کی پیاس رکھتا ہے، تو پھر اُس شخص کو واپس سمینری نہیں جانا پڑتا، بالکل گذشتہ رات، جیسے اُس برٹش، اینگلیکن بھائی نے کیا، کیسے وہ واپس، اینگلیکن گرجے میں جا کر بات چیت کرتا، کیونکہ جو عظیم نعمت اُسکے پاس، غیر زبانوں میں بولنے کی تھی، وہ اُسے کیسے استعمال کرتا۔ کیونکہ وہ تو اُسے شروع کرنے سے پہلے ہی، لات مار کر باہر کردیتے۔ سمجھے؟ وہ پیاسا تھا، پس خدا نے اُسے لبریز کردیا۔ بس ایسا ہی سب کچھ ہے۔ اگر پیاس ہے، تو پھر خدا لبریز کرتا ہے۔

(162) اگر کوئی آپ کو کہتا ہے کہ اِس نعمت کے ساتھ کیا کرنا ہے، مگر آپ کو اِس پر کسی قسم کا اختیار نہیں ہے۔ بلکہ خدا ہر راہ میں۔ میں انفرادی طور پر آپ کی رہنمائی کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے کہ آپ

کریں۔ کیونکہ آپ خود، انفرادی طور پر- پرا کیلے ہیں۔ آپ خدا کا ایک حصہ ہیں۔اور کوئی بھی آپ کی جگہ نہیں لے سکتا۔اور کوئی راستہ نہیں کہ آپ کسی اور کے پاس جائیں، اور پھر کہیں، مجھے تو ''اِس کے ساتھ یہ کرنا پڑے گا،'' یا مجھے تو ''اِس کے ساتھ وہ کرنا پڑے گا۔'' نہیں، جناب۔ بلکہ خدا جس طریقے سے چاہتا ہے وہ اِسے-اِسے استعمال کرتا ہے۔اور جب آپ کو پیاس لگے، تو پھر آپ کو علم ہو کہ یہ پینے کو کافی ہے۔

(163) اور اگر آج صبح آپ اِس کیلئے پیاسے ہیں، تو اِس میں سے پئیں، بس یہی آپ کو کرنا ہے۔ کیونکہ خدا نے آپ کی پیاس کو بجھانے کیلئے ایک راستہ مہیا کر رکھا ہے، تاکہ سارے پیاسے بچے اِس میں مفت شریک ہو سکیں۔اور خدا نے ہر ایک مرد اور عورت کیلئے، جو بھوکا اور پیاسا ہے ایک راستہ مہیا کر رکھا ہے۔شاید یہاں ایسے لوگ بھی موجود ہیں، جن کی کبھی پیاس نہ بجھی ہو۔اور ایسے لوگ بھی یہاں بیٹھے ہوئے ہیں جو پیاس بجھانے کیلئے کنارے پر ہوں۔

(164) اور یہاں ایسے لوگ بھی بیٹھے ہیں، جو اراکینِ کلیسیا ہوں، اور آپ چاہتے ہوں کہ ٹھیک کام سرانجام دیں، لیکن آپ ایک حوض سے لے رہے ہیں۔لیکن وہ لوگ کبھی بھی آپکو یہ سچائیاں نہیں بتائیں گے۔

(165) آپ کیلئے صرف ایک ہی چیز ہے، وہ ہے خدا کے وعدہ کو لیں، اور اُس چشمے پر آجائیں، تب وہ آپ کی پیاس کو بجھائے گا۔''وہ جو اُس چشمہ سے پیتا ہے پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا۔''

(166) اب غور کریں کہ کیسے اُس- کیسے اُس-اُس نے اپنے لوگوں کو آزاد کیا، جنھوں نے اِس پانی کو فضل کے وسیلہ قبول کیا، نہ کہ ایک نظام یا ایک تعلیمی حوض کے وسیلہ۔اُس نے اپنے کلام کو ثابت کیا ہے، کہ وہی زندگی دینے کا وسیلہ ہے۔کتنے لوگ یہاں اِس بات سے واقف ہیں کہ جب آپ نے اُس کے کلام اور جل کو حاصل کیا تو آپ نے زندگی کو حاصل کیا، کیا آپ کو علم ہے کہ آپ نے زندگی کو حاصل کر لیا؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(167) اب میں کچھ لمحوں میں پیغام ختم کرنے جا رہا ہوں، ٹھیک ہے، لیکن مثال کے طور پر، آیئے ہم، ایک یا دو، اور باتیں زیرِ غور لاتے ہیں۔ میرے- میرے پاس وہ بٹن کہیں ضرور ہونا چاہیے۔لیکن اب غور کریں۔ میرا ایسا مطلب نہیں کہ میں نے بٹن منہ میں رکھا ہوا ہے، لیکن میں اِس بات کو جاری رکھونگا۔ آئیں ہم ایک مثال لیتے ہیں، اور اِس میں دو مختلف لوگوں پر، نگاہ ڈالتے ہیں۔

(168) آئیں اُس عورت کو لیتے ہیں جو یعقوب کے حوض، یعنی اُس کھودے ہوئے کنویں پر موجود تھی۔ اور وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔ اور وہ عورت بس اُسی کنویں کے متعلق جانتی تھی، جہاں وہ اُس کنویں سے پانی بھرنے کیلئے آتی تھی۔ لیکن اُس عورت نے کنویں کے دوسری طرف، ایک چھوٹے سے منظر میں، ایک یہودی، شخص کو بیٹھے ہوئے پایا۔ جبکہ وہ سُوخار شہر کی، ایک سامری عورت تھی۔ اور ہم اُس بات سے واقف ہیں، کہ اُس یہودی شخص نے، اُس عورت سے ایک غیر معمولی بات، کہی، ''مجھے پانی پلا۔''

(169) اب اُس عورت نے کہا، ''ہم تو علیحدہ کیے گئے لوگ ہیں۔ اور یہ درست بات نہیں۔نہیں کہ آپ مجھ سے اِس طرح کا سوال کریں؛ کیونکہ میں ایک سامری ہوں، اور تو ایک یہودی ہے۔''

(170) اُس نے کہا، ''لیکن اگر تو جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے بات کر رہا ہے، اور تو مجھ سے پانی مانگتی، تو میں تجھے وہ پانی دیتا کہ تجھے دوبارہ اِس کنویں پر پانی بھرنے نہ آنا پڑتا؛ ایسا کنواں دیتا کہ تجھ میں چشمہ جاری ہو جاتا۔'' غور کریں جب اُس عورت نے اُسے پالیا تو پھر ثابت ہو گیا کہ یہی سچائی ہے!

(171) اب، اِس سے پہلے، کہ کسی آدمی نے ایسا کہا ہوتا۔ لیکن اِس عورت نے کہا، ''کہ تم کہتے ہو کہ یروشلیم میں پرستش کرو، جبکہ ہم اِس پہاڑ پر پرستش کرتے ہیں۔''

(172) اُس نے کہا، ''نجات یہودیوں میں سے ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم کیا ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن،'' اُس نے کہا، ''کہ میں تجھے ایک بات بتاتا ہوں،'' جو کہ اِس طرح ہے، ''کہ تم نہ اِس پہاڑ پر، اور نہ ہی یروشلیم میں پرستش کرو گے۔ بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جب سچے پرستار رُوح اور سچائی سے خدا کی پرستش کریں گے، کیونکہ باپ ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔'' اُس نے کہا، ''جا پہلے اپنے شوہر کو یہاں بلا لا۔'' غور کریں، یہاں ثابت ہو گیا۔ یہاں ظاہر ہو گیا کہ وہ کون سے چشمے پر کھڑی تھی۔ کہا، جا پہلے اپنے شوہر کو یہاں بلا لا۔''

اُس عورت نے کہا، ''میں بے شوہر ہوں۔''

(173) اُس نے عورت سے کہا، ''تو نے سچ کہا۔'' غور کریں، یہ ایک صاف انکار تھا جو اُس نے اُس سے پوچھا تھا، اُس سے کہا تھا، ''جا پہلے اپنے شوہر کو بلا لا۔''

اُس نے کہا، ''میں بے شوہر ہوں۔''

(174) اُس نے کہا، ’’تو نے سچ کہا۔‘‘ اُس نے کہا، ’’ کیونکہ تو پانچ شوہر پہلے ہی کر چکی ہے، اور اب جس کے ساتھ تو رہ رہی ہے وہ بھی تیرا نہیں ہے۔‘‘

(175) اُس عورت نے غور کیا، کہ یہ شخص اِس زمانے کے کاہنوں سے کتنا مختلف ہے! مگر اِس زمانے کے کاہنوں نے بالکل ایسے ہی کام ہوتے دیکھے تھے، لیکن اُنھوں نے کہا، ’’ یہ شخص شیطان ہے، یہ ایک ٹیلی پیتھی کرنے والا ہے، یا-یا یہ بعلز بُول ہے۔‘‘ دیکھیں، وہ لوگ اُس زمانہ کے موعودہ کلام کو دیکھنے میں ناکام ہو گئے۔

(176) لیکن وہ خاتون اپنے وقت کے پادریوں سے زیادہ کلام کی واقفیت رکھتی تھی۔ اُس عورت نے کہا، ’’ جناب، مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ایک نبی ہیں۔ اسلیئے کہ ملاکی نبی سے، اب چار سو سال ہونے کو ہیں اور ہمارے پاس کوئی نبی نہیں آیا۔ لیکن،‘‘ اُس عورت نے کہا، ’’ہم ایک پر نگاہ لگائے ہوئے ہیں، اور ہم جانتے ہیں، کہ مسیح آنے والا ہے۔ اور جب وہ آئے گا، تو جو کام وہ کرے گا وہ بالکل ایسے ہی ہونگے۔‘‘ یسُوع نے کہا، ’’میں وہی ہوں۔‘‘ آمین۔

(177) کیا آپ نے اِس بات پر غور کیا، کہ وہ اپنا گھڑا یعقوب کے کنویں پر ہی چھوڑ گئی، اور شہر کی طرف دوڑ گئی؛ ایک جنبش کرنے والا لبریز کنواں! وہ اِسے مکمل طور پر ثابت ہوتے ہوئے دیکھ چکی تھی، کہ یہی زندگی کا چشمہ ہے۔ مجھے اُس عورت کو آپ سے متعارف کروانے دیں۔ جب اُس نے زندگی کے کلام کو ثابت کر دیا؛ تو اُس عورت نے اپنا گھڑا وہیں چھوڑ دیا۔ اُس نے اُس کو چھوڑ دیا؛ کیونکہ اُس کے سامنے ثابت کیا گیا تھا، اور اُس نے بالکل وہی چٹان دریافت کر لی، جس کو بیابان میں مارنے سے پانی بہہ نکلا تھا۔

(178) مجھے کہنے دیجیے، بالکل وہی خدا جو گذرے دنوں میں تھا، جس کے متعلق ہم نے بے انتہا گفتگو کی ہے، وہ اب بھی یہاں موجود ہے؛ نہ کسی ماہرِ علمِ الٰہیات کی سمجھ کے مطابق، بلکہ ذاتی معرفت کی بنا پر جسے اُس نے اِن آخری دنوں میں، رُوحُ القُدس کو کلیسیا پر نازل کر کے ثابت کیا۔ وہ ایسا نہیں کہ ’’میں تھا۔‘‘ بلکہ وہ اب بھی ’’میں ہوں،‘‘ زمانہ حال، یعنی جو ہمیشہ رہتا ہے۔

(179) تو پھر حوض نے اپنا ذائقہ کھو دیا ہے۔ اسلیئے ہر انسان جو خدا کی قدرت میں، رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے داخل ہو گیا ہے، تو اُس نے سارے تنظیمی نظام اور اُن کے ذائقہ کو ختم کر دیا ہے۔ اسلیئے آپ مزید اُس بے حس و حرکت والے حوض کو نہیں چاہیں گے جس میں مینڈک، اور

چھپکلیاں، اور اِسی طرح کے، کیڑے مکوڑے بھرے ہوئے ہیں۔ اسلیئے کہ آپ ایک خالص اور صاف وشفاف چشمہ، جو ہر گھڑی آپ کی جان میں تازگی لاتا ہے، یعنی خدا کے کلام سے پی رہے ہیں۔ جو اب بھی یکساں ہے، پئیں اور دیکھیں کہ کیا اِس کا ذائقہ درست نہیں، جبکہ کلام حقیقت میں ثابت کر دیا گیا ہے کہ اِسے ہی سچائی ہونا ہے۔

(180) اگرچہ حوض نے ٹھیک خدمت گزاری کی، اور اچھی طرح سے اپنے وقت میں خدمت کی؛ لیکن، آپ دیکھیں، اب یعقوب کا کنواں مزید نہیں چلے گا، اسلیئے کہ روحانی پانی پینے کیلیئے، وہاں زندگی کا چشمہ موجود تھا۔ اُنھوں نے کیا سوچا، یہی کہ اگر اُنھوں نے یعقوب کے کنویں سے پانی پیا ہے، تو پھر، سب ٹھیک ہی ہوگا؛ لیکن اب وہاں زندگی کا چشمہ خود ہی بیٹھا ہوا تھا۔

(181) اب جو نظام اور تنظیمیں ہمارے پاس تھیں ہمیں اُنکی ضرورت نہیں ہے۔ اسلیئے کہ ہم آخری وقت میں ہیں۔ اور خدا نے، اِس آخری وقت میں وعدہ کیا ہے، کہ وہ ایسے کام کریگا۔ اور ہم خدا کے کلام کو، پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ ہم بہادر فوج کے جوان کو، کھڑے، اور جنبش کرتے، یہ کہتے سنتے ہیں، ''کوئی بات واقع ہوگی۔'' ہم محسوس کرتے ہیں کہ رُوح القُدس ہمیں خبردار کر رہا ہے کہ کوئی بات واقع ہونے کو ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک چیز نظم وضبط میں قائم ہے۔ تو پھر، اِس نظام کو چھوڑیں اور اُس چشمہ کے پاس آجائیں۔ جی ہاں، جناب۔

(182) اپنے مقصد کی تکمیل کیلیئے، اب وہ عورت خود رُو برو اُس چشمہ کے سامنے کھڑی تھی۔

(183) یوحنا کی انجیل 37:7 تا 38 میں، یسُوع نے عید کے آخری دن جو کہ عید خیام کہلاتی ہے کھڑے ہو کر کہا (اُس نے کیا کہا تھا؟)، ''اگر کوئی پیاسا ہو، تو میرے پاس آئے، اور پیئے۔'' دیکھیں وہ ٹھیک علمِ الٰہیات کے ہجوم میں کھڑا ہو کر مخاطب ہوا! ''اگر کوئی پیاسا ہو، تو میرے پاس آئے، اور پیئے۔ جیسا کہ کلام میں کہا گیا ہے، کہ اُسکے اندر سے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہو جائینگی۔''

(184) یہاں زندگی کا چشمہ ہے۔ یہی وہ چشمہ ہے جس کو لوگ آج ترک کر چکے ہیں۔ اپنے عقیدے رسم ورواج کیلیئے، وہ آبِ حیات کے چشمہ کو فراموش کر چکے ہیں۔ مجھے اُس کو آپ سے متعارف کروانا ہے۔ اُس نے، مجھے...... اب میں پیغام ختم کر رہا ہوں۔

(185) وہ، میرے لیے وہی چشمہ ہے، جس نے ہاجرہ، اور اُس بچے کی زندگی بچائی، جب وہ بیابان میں مر رہے تھے۔

(186) میرا ایمان ہے، یہ وہی چٹان ہے، جو یسعیاہ 32 میں ہے۔ وہ وہی چٹان ہے جو اُس ماندہ زمین میں تھی۔ وہ ہی طوفان کی گھڑی میں پناہ گاہ ہے۔

(187) یہی وہ چشمہ ہے جوزکریاہ 13 میں، داؤد اور اُسکے گھرانے کیلیئے، گناہ اور ناپاکی دھونے کو پھوٹ نکلا۔ میرا ایمان ہے اِسے وہی ہونا ہے۔ کیا آپ اِس بات پر ایمان نہیں رکھتے ؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(188) زبور 9:36 میں، وہ داؤد کا آبِ حیات ہے۔ وہ اب بھی دؤاد کیلیئے راحت کے چشمے، اور ہری ہری چراگاہ ہے۔ وہ داؤد کیلیئے، اب بھی چشمے کا پانی ہے۔

(189) پیدائش 17 میں ، وہی ایل شیڈائی، ابرہام کو پالنے پلانے والا تھا۔ حالانکہ ابرہام کی جوانی کی زندگی اُس سے جاچکی تھی، تب بھی اُسے......خدا نے کہا تھا۔

(190) ''اندازہ کریں ایک شخص جو سو برس کا ہو، اُس سے اُولاد کیسے پیدا ہوگی ؟ اُس نے کہا میں بوڑھا ہوں، میری بیوی بوڑھی ہے، یہ باتیں کیونکر ہوسکتیں ہیں؟''

(191) خدا نے کہا،''میں ایل شیڈائی ہوں۔'' اب ، ایل یعنی ''وہی خاص ہوں ''اور-اور شیڈائی یعنی ''پالنے والا ہوں،'' اور شیڈائی لفظ صیغہ جمع ہے، جس کا مطلب ہے''میں ہی سنبھالنے والا اور پالنے والا خدا ہوں۔''

(192) بالکل جیسے ایک بچہ جب وہ بیمار ہوتا ہے تو وہ دِق کرتا ہے، اور اُس بیماری کی وجہ سے وہ اپنی قوت کھو بیٹھتا ہے، لیکن جب اُسے ماں کی گود میں لٹایا جاتا ہے تو وہ اُسے دودھ پلاتی ہے تو تب اُس کی قوت لوٹ آتی ہے۔ یقیناً۔ نہ کہ صرف قوت لوٹتی ہے...... بلکہ جب اُسے دُودھ پلایا جارہا ہوتا ہے، تو پھر وہ مزید پریشان بھی نہیں کرتا۔ کیونکہ ماں کی چھاتی ہی سے، دُودھ پیتے ہوئے وہ قوت پاتا اور مُطمین ہوتا ہے۔

(193) اور کوئی بھی انسان جو خدا کے وعدہ کو اپنے دل میں رکھے گا، جیسا کہ''یہ وعدہ تم، اور تمہاری اُولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے ہے، جن کو خداوند ہمارا خدا بلائے گا،'' اُس ناتوانی کے برعکس وعدہ کو اپنے دل میں رکھیں اور یہ آپ کی تیمارداری کرے گا اور آپ کی قوت واپس لوٹ آئے گی۔ اِے گھبرائے ہوئے بچو، وعدے پر ایمان رکھو! کیونکہ یہ ایمانداروں کیلیئے ہے۔

(194) میں اندازہ کرسکتا ہوں بہت سے گیت شاعروں نے ہمارے لیے لکھے ہیں ، ایک

ایماندار شاعر۔ جواُن میں سے ایک تھا ایک دفعہ اُس نے کہا، کہ......

ایک چشمہ جو کہ لہو سے بھرا ہے،
جو عمانوایل کی نسوں سے نکلا ہے،
جب گنہگار اُس لہو میں ڈوب جاتے ہیں،
تو اُن کے گناہوں کے دھبے مِٹ جاتے ہیں۔
جب وہ ڈاکو مر رہا تھا تو اُس نے اپنے دن میں
اُس چشمہ کو دیکھا جس نے اُسے شادمانی بخشی؛
جہاں مجھے ہونا تھا، پر وہ حقیر بنا،
اور میرے سب گناہ دھو کر دُور کر دیئے۔
اور پھر میں نے ایمان سے اُس کے گھاؤ سے
اُس چشمہ کو بھرتے ہوئے دیکھا،
کفارے کی محبت ہی میرا موضوع رہیگا،
جب تک میں مر نہ جاوں تب تک رہیگا۔

(195) وہ جدا کرنے والے کلام کا ایسا پانی ہے، جو مجھ کو، اور آپکو ہر اُس چیز سے جدا کرتا ہے جو اُسکے کلام کے متضاد ہے۔ یہی وہ چشمہ ہے اور میرا ایمان ہے کہ اِسے ایسا ہی ہونا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہی، وہ آبِ حیات کا چشمہ ہے، جسکے پانی نے مجھے انسان کے بنائے گئے حوض سے جدا کر دیا ہے۔ اوہ، دوستو، میں اور آپ ...... اِس چشمہ کی اُن چیزوں کیساتھ، اُوپر ہی اُوپر جا سکتے ہیں جو کہ -جو کہ اُس نے ہمارے لیے رکھی ہیں! وہ الفا، اور اومیگا ہے۔ وہ ہی ابتدا ہے، اور وہی انتہا ہے۔ وہ وہ ہے جو تھا، جو ہے، اور جو آئے گا۔ وہ ہی داؤد کی اصل اور نسل ہے۔ وہ ہی صبح کا ستارا ہے۔ وہ میرے سب کچھ میں سب کچھ ہے۔

(196) اور، بھائیو، اور بہنو، اگر آپ کے پاس ایک -ایک ایسا چشمہ نہیں تھا...... اور آپ اپنی پوری زندگی ہی، اُس حقیر سے انسان کے بنائے گئے حوض سے پیتے رہے ہیں، تو پھر آج صبح آپ اُس حوض کو ترک کر کے اِس چشمہ کے پاس کیوں نہیں آ جاتے؟

(197) آئیں ایک لمحہ کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ......

[ایک بہن بیگانہ زبان میں گیت گانا شروع کرتی ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔اور کوئی شخص اُس کی ترجمانی کرتا ہے-ایڈیٹر۔]......میرا خیال ہے، کہ مذبح پر بلایا جائے۔اب کتنے تیار ہیں؟

(198) میں-میں نے آپکو کافی دیر سے بٹھائے رکھا ہے، اور میں-میں اِس بات سے کافی پریشان تھا، شاید آپ لوگ مجھے اور میرے پیغام کے اِس حصہ کو چھوڑ نہ دیں۔لیکن مجھے یقین ہے رُوحُ القُدس چاہتا ہے کہ آپ وہ کچھ حاصل کریں جو میرے کہنے کا مطلب ہے۔نظر ڈالیں، کہ اب اِس دن میں اِس بات سے بڑھ کر کوئی اہم چیز نہیں ہے کہ ہم خدا سے درست چیز حاصل کر رہے ہیں؛ دیکھیں، نہ ہی ہمارا رات کا کھانا، یا یہ جو کچھ بھی ہو، کچھ بھی اہم نہیں ہے۔اسلئے کہ خداوند یہاں موجود ہے۔اب، میں نے اپنی زندگی میں صرف ایک دفعہ اِسکے متعلق سُنا تھا، اور اُس لمحہ سے اِس وقت تک سُن رہا ہوں۔

(199) اب کیا......آپ سب یہاں موجود نہیں ہیں، تو ''پھر کتنے تیار ہیں۔'' آپ سب جو یہاں موجود ہیں اور چاہتے ہیں کہ اُس چشمہ سے پئیں، تو پھر دُعا میں، ایک لمحہ کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ خدا آپ کو برکت دے۔خداوند آپ کو برکت دے۔

(200) اب اِس عمارت میں کتنے ہیں، جو-جو اب کھڑے ہوئے، اپنے ہاتھوں کو اِسطرح بلند کر کے، کہنا پسند کریں گے، ''اِے خدا، مجھ پر جنبش کر، اور مجھے اُس چشمہ سے پینے دے، اور مجھے لبریز کر دے۔کیونکہ میں نے یہ کام نہیں کیا تھا جو کہ درست تھا، لیکن میں-میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے اِسکے لیے معاف کر دے۔اور اب میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے دھو کر میرے گناہوں کو دُور کر دے۔ اور مجھے اِس-اِس-اِس گھڑی ہی سے، اپنے ہاتھوں میں لے لے، بس......؟''بس مجھ پر! نگاہ کر!

ایک چشمہ جو کہ لہو سے بھرا ہے،
جو عمانوایل کی نسوں سے نکلا ہے،
جب گنہگار اُس لہو میں ڈوب جاتے ہیں،
تو اُن کے گناہوں کے دھبے مِٹ جاتے ہیں۔
تو اُن کے گناہوں کے دھبے مِٹ جاتے ہیں،
تو اُن کے گناہوں کے دھبے مِٹ جاتے ہیں؛
جب گنہگار اُس لہو میں ڈوب جاتے ہیں،

تو اُن کے گناہوں کے دھبے مِٹ جاتے ہیں۔

(201) اب جیسا کہ، اگر آپ ایک مسیحی ایماندار ہیں، اور آپ نے مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ تو قبول کر لیا ہے، لیکن ابھی تک ویسے نہیں حاصل کیا......اب اگر آپ نے، اُس چشمہ کو حاصل نہیں کیا ہے۔ تو صرف ایک ہی وہ چشمہ ہے جسکے متعلق میں جانتا ہوں اور وہ عمانوایل کی نسوں سے بہتا ہے۔ اب، جبکہ آپ میں زیادہ تر لوگ موجود ہیں......

(202) یہ بالکل ویسی ہی بات ہے جو کہ میں کسی رات ایک ننھے عقاب کے متعلق بتا رہا تھا جو باڑے کے صحن میں چوزوں کیساتھ چہل قدمی کر رہا تھا۔ اور وہ چوزوں کے سوا کبھی بھی کسی بھی چیز کے متعلق نہیں جانتا تھا، لیکن وہ اپنے متعلق یہ جانتا تھا کہ چوزوں کی نسبت اُس میں کوئی مختلف بات تھی۔ جب اُسکی ماں چوزہ جانکر اُسکا شکار کرنے آئی، تو وہ اُوپر فضا میں ہی چلا اُٹھی۔ اور یہ ایک عقاب کی پکار تھی۔ دیکھیں، اُس ننھے پرندے کو آغاز ہی سے، ایک عقاب ہونا تھا، ورنہ وہ کبھی بھی اُس آواز کو نہیں پہچان سکتا تھا دیکھیں، وہ پہچان گیا......

(203) اسلیئے کہ کسی بھی چیز کے، وجود میں آنے کیلیئے جرثومے کا ہونا ضرور ہے، ورنہ کبھی بھی زندگی وجود میں نہیں آسکتی۔ اور اب اگر بیج، یعنی خدا کا کلام، آپ میں ہے، تو رُوح القُدس یہاں موجود ہے جو ابھی اِس کی ابتدا کرے اور اِسے حقیقت میں آپ کیلیئے کھینچ لائے۔

(204) کتنے یہاں ایسے لوگ ہیں جنھوں نے ابھی تک رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصل نہیں کیا، کیا آپ اپنے ہاتھوں کو بلند کریں گے؟ حقیقی دیانتداری سے، اردگرد، اور ہر جگہ سے، وہ لوگ جنھوں نے رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصل نہیں کیا، لیکن آپ چاہتے ہیں کہ حاصل کریں، تو اپنا ہاتھ بلند کیجیے۔ اور آپ جس جگہ پر بھی کھڑے ہیں، صرف ایک لمحہ کیلیئے، اپنا ہاتھ بلند کریں۔

(205) اب میں چاہتا ہوں، آپ لوگ جو اُن کے چوگرد کھڑے اُنھیں دیکھ رہے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ کوئی شخص اُن پر اپنے ہاتھ رکھے۔

(206) میرا ایمان ہے کہ رُوح القُدس اُن کو ابھی بھر دے گا جو یہ چاہتے ہیں۔ اسلیئے آپ باہر کسی ریستوران کے کھانے کے متعلق مت سوچیں۔ آئیں صرف اِسی خوراک کے متعلق خیال کریں جو یہاں موجود ہے۔ صرف یہی ایک ہے۔ جو زندگی ہے۔ دیکھیں، یہ زندگی ہے۔

(207) اب آپ میں سے ہر ایک، ٹھیک اپنے گرد گھومے، اور اپنے ہاتھ اپنے سامنے والے

دوسرے شخص پر رکھے۔ ''اب اُنھوں نے اپنے ہاتھ اُن لوگوں پر رکھ دیئے ہیں!'' اب میں چاہتا ہوں کہ آپ اُس شخص کیلئے دُعا کریں جس پر آپ نے ہاتھ رکھا ہوا ہے......

(208) اب باہر جانے کے متعلق خیال نہ کیجیے۔ اور نہ ہی اِسکے علاوہ کسی چیز کے متعلق سوچیں۔ صرف یہی خیال کیجیے، کہ ٹھیک اِسی گھڑی، رُوحُ القُدس آپ میں سے ہر ایک کو انفرادی طور پر بھر دے گا۔ اپنے من کا دروازہ کھولیں، اور اُس حوض کے آلودہ پانی کو باہر نکال دیں، اور کہیں، ''اِے زندگی کے چشمے، میرے اندر آ جا۔ اِے خداوند خدا، مجھے، اپنی رحمت اور بھلائی سے بھر دے۔''

(209) خداوند یسُوع ہی، ایسا چشمہ ہے جو کبھی خالی یا کم نہیں ہوتا! اِے خدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تو اِن میں سے ہر ایک کو بھر دے۔ خدا کرے رُوحُ القُدس یہاں اُتر آئے۔ اے خدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ جب رُوحُ القُدس ہمارے درمیان نازل ہو؛ تو ہم کسی بھی چیز کے متعلق سب کچھ بھول جائیں، اور وہ ابھی، ہمیں ہر طرف سے، زندگی کا پانی، مفت بخشے۔ اِے خدا، یہ دُعا منظور فرما۔ جبکہ - جبکہ اِے خداوند، ہم متواتر گیت گاتے اور دُعا کرتے، اور یک جان ہوکر، یہ جانتے ہوئے تیری حضوری میں، تیری الٰہی حضوری میں کھڑے ہوئے ہیں، کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ اُس چشمہ کے پاس آ جائیں۔ کیونکہ ہم حقیقی رُوحُ القُدس کا، اصل بپتسمہ چاہتے ہیں۔ اِے خداوند، یہ سب لوگ اِسکے لیے دُعا کر رہے ہیں۔ اور میں دُعا کرتا ہوں، کہ ٹھیک اِسی لمحہ، یہ لوگ خدا کی بھلائی کیساتھ بھر جائیں۔ اِے خدا، یہ بخش دے۔ اور اپنے بچوں کی دُعاوں کو سُن لے۔ اور خدا کی قدرت، یعنی رُوحُ القُدس کے وسیلہ سے، اِن لوگوں پر عیاں کر دے، اور اِن لوگوں کو سنبھال لے۔ اِے خدا، یہ دُعا قبول فرما۔

(210) اِے قادرِ مُطلق آسمان کے خدا، ہم کیسے تیری حضوری کی تازگی کا، جو ہمارے درمیان موجود ہے شکریہ ادا کریں! خداوند، ٹھیک اِس دوپہر کی گھڑی میں، ہمیں بھر پور کر دے! اسلیئے کہ خداوند، ہم تیرے دسترخوان سے خوراک چاہتے ہیں۔ اِے خداوند، ہمیں ابھی، سیر و آسودہ کر دے۔ ہماری زندگیوں میں ہی، ہمیں رُوحُ القُدس سے بھر دے۔ کیونکہ ہماری بھوکی جلی ہوئی جانیں پیاسی ہیں۔ جیسے تو نے گیت کی ترجمانی میں کہا، ''کہ تو خشک زمین پر پانی انڈیلے گا۔'' خداوند، اب ایسا ہونے دے۔ اپنے کلام کو اپنے لوگوں کے دلوں میں ظاہر ہونے دے، ''اور اُس پانی کو خشک، اور جلی ہوئی زمین پر انڈیل۔'' اِے ابدی خدا، اپنے خادموں کی دُعاوں کو سُن، اور ہمیں یہ برکات عطا فرما۔ آمین۔

اوہ، کیسے میں یسُوع سے پیار کروں......

(211) ابھی اُس کی حمد وثنا جاری رکھیں۔ رُوحُ القُدس موجود ہے، اِسے پا لیں۔ اگر آپ نے اِسے حاصل نہیں کیا، تو پھر آپ کی کوتاہی ہے۔

کیسے میں یسُوع سے پیار کروں،

''کیسے اُس نے مجھے اِن سب سے بڑھ کر پیار کیا؟''

......یسُوع سے پیار کروں،

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا۔

اوہ، کیسے میں پیار کروں......(خدا ہی کی تعریف ہو!)

اوہ، کیسے میں پیار کروں......(کیا ہو اگر وہ آ جائے......؟......ابھی؟)

اوہ، کیسے میں یسُوع سے پیار کروں،

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا۔

میں اُسے کبھی نہ بھولوں گا،

میں اُسے کبھی نہ بھولوں گا،

میں اُسے کبھی نہ بھولوں گا،

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا۔

عجیب، عجیب، یسُوع میری جانب ہے،

وہ مشیر، سلامتی کا شہزادہ، وہ خدائے قادر ہے؛

اوہ، اُسی نے مجھے، تمام گناہوں اور شرمندگی سے محفوظ رکھا ہے،

اُس کی تعریف ہو، میرا مخلصی دینے والا عجیب ہے......

(212) آیئے اب یہ گیت اُسی کیلئے گاتے ہیں!

عجیب، عجیب، یسُوع میری جانب ہے،

وہ مشیر، سلامتی کا شہزادہ، وہ خدائے قادر ہے؛

اوہ، اُسی نے مجھے، تمام گناہوں اور شرمندگی سے محفوظ رکھا ہے،

اُس کی تعریف ہو، میرا مخلصی دینے والا عجیب ہے!

(213) کیا آپ تمام لوگ ایسا محسوس کرتے ہیں ،تو پھر کہیں ''آمین ۔''[جماعت کہتی ہے، ''آمین ۔''-ایڈیٹر۔]اوہ، ہیلیلو یاہ! میں دیکھ رہا ہوں کہ کچھ لوگ ابھی ہی، رُوحُ القُدس سے بھر کر اُسکی اطاعت کررہے ہیں۔

میں کھویا ہوا تھا، اب میری بنیاد، اُس حکم سزا سے آزاد کر کے رکھی ہے،

یسُوع نے آزاد کیا ہے اور پوری نجات بخشی ہے؛

اُسی نے مجھے، تمام گناہوں اور شرمندگی سے محفوظ رکھا ہے،

اُس کی تعریف ہو، میرا مخلصی دینے والا عجیب ہے......

آیئے اب اپنے ہاتھ بلند کریں اور حقیقی طور پر......

اوہ، عجیب، عجیب، یسُوع میری جانب ہے،

وہ مشیر، سلامتی کا شہزادہ، وہ خدائے قادر ہے؛

اوہ، اُسی نے مجھے، تمام گناہوں اور شرمندگی سے محفوظ رکھا ہے،

اُس کے نام کی تعریف ہو، میرا مخلصی دینے والا عجیب ہے۔

(214) کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین !''-ایڈیٹر۔]اوہ، وہ عجیب ہے ! اُسی چشمہ کی تعریف ہو جو لہو سے بھرا ہے ، جہاں تمام گنہگار ، انسان کے خوف اور تمام حکمِ سزا سے، مفت مخلصی پاتے ہیں۔ہیلیلو یاہ! اوہ، میرے عزیزو، وہ واقعی حیرت انگیز ہے!

(215)اب جب ہم اِس گیت کو دوبارہ گاتے ہیں، تو آیئے سب چاہے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ ، کیتھولک ، پریسبٹرین ، یا آپ جو کوئی بھی ہیں ، اِسی دوران جب ہم یہ گاتے ہیں، ''عجیب ، یسُوع میری جانب ہے،'' آیئے اپنے اردگرد گھومتے ہیں اور ہر ایک دوسرے شخص کے ساتھ ہاتھ ملاتے ہیں، جیسے کہ بڑا اچھا پرانا میل جول ہو۔آپ جانتے ہیں، یہی وہ بات ہے۔ جسے میں پسند کرتا ہوں۔ تو آیئے پھر، جب تک ہم ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں تو اِسی گیت کو گاتے ہیں۔

اوہ، عجیب، عجیب، یسُوع میری جانب ہے،

(216)[بھائی ڈیموس شکرین بھائی برنہم سے بات کرتے ہیں،'' بھائی برنہم ، مجھے ابھی صدر جانسن کے متعلق بتایا گیا ہے، کہ اُسے دل کا دورہ پڑا ہے اور اُسے فوراً ہسپتال لے گئے ہیں، اور ممکن ہو تو ہمیں صدر کیلئے اور اپنی قوم کیلئے دُعا کرنی چاہیے۔'' بھائی اِس بات پر گفتگو کرتے ہیں۔ کوئی کہتا

ہے،''ایک منٹ کیلئے انتظار کیجیے۔''-ایڈیٹر۔]

یسُوع،عجیب ہے،(کیا یہ درست ہے)

اوہ،وہ مشیر،سلامتی کا شہزادہ ہے۔

(217)[بھائی شیکرین ایک مرتبہ پھر بھائی برنہم سے مخاطب ہوتے ہیں،''معاف کرنا، پھر معافی چاہتا ہوں، کیا آپ چاہتے ہیں کہ اِسے ایک منٹ کیلئے روک دیا جائے؟'' بھائی ایرل پریکٹ اِس گیت تو عجیب ہے کو گانے میں، جماعت کی رہنمائی کرتے ہیں۔ٹیپ پر ایک خالی جگہ ہے۔ جماعت گیت گاتی ہے یہاں زندگی کا ایک دریا ہے۔ٹیپ پر ایک اور خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

بائبل کہتی ہے،''کہ اپنے حاکموں کیلئے دُعا کرو۔''

(218)ہمارے آسمانی باپ، ہم اِس بات کیلئے بے خوف کھڑے ہوتے ہیں کیونکہ یہ ہمارے ملک کے صدر،اور ہماری قوم کے رہنما کی ضرورت ہے۔ہوسکتا ہے کہ صدر اِس بات کو کبھی نہ جانے، مگر خداوند، تُو تو اِس بات کو جانتا ہے۔اسلیئے میں بھائی جانسن کیلئے دُعا کرتا ہوں، ہوسکتا ہے کہ وہ اقرار کر کے تجھ میں ایک ایماندار بن جائے۔اور، اِے باپ، ہم سمجھتے ہیں، کہ اُسے دل کا دورہ پڑا ہے، جس نے اُسے مرنے کی حد تک پہنچا دیا ہے۔لیکن اِے خدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تو اُس کی زندگی کو بچالے۔اسلیئے کہ-کہ ہم ملکی سطح پر، اب ٹھیک نازک حالت میں ہیں۔اسلیئے خداوند، تیری رُوح اب اُس پر سایہ کرے۔چاہے وہ ہسپتال یا کہیں بھی ہو،ٹھیک اِسی گھڑی، تیری رُوح والٹر ریڈ ہسپتال میں اتر آئے اور اُس کے بدن کو چھوے، اور اُس کی زندگی کو بچائے۔خداوند، ہم سمجھتے ہیں کہ جب بوجھ مزید بڑھ جائے تو کیا ہوتا ہے، کیونکہ یہ شخص بھی بوجھ تلے دب گیا ہے۔اسلیئے اِے خدا، ایماندار اور اِس قوم کا ایک حصہ ہوتے ہوئے، ہم اپنے رہنما کیلئے، دُعا کرتے ہیں، کہ تو اِس عظیم گھڑی میں، اُس کی عمر کو دراز کرے گا، یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

شکستہ حوض

(Broken Cisterns)

URD65-0123

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی صبح، 23 جنوری، 1965، فُل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل بریک فاسٹ رمادہ اِن فینکس ،اری زونا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org